بسم اللہ الرحمن الرحیم
احسن الاعمال
اردو عملیات بکس گروپ
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء
۱۲۹۲
احسن الاعمال
قد طبع فی المطبع الرضوی الدہلی

"احسن الاعمال"

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ط

امابعد ہیچکارہ زمن سید میر حسن رضوی شائقان اعمال ونقوش کی خدمت مین عرض رسا ہے کہ کترین نے جواہر خمسہ مطبوعہ سابق کے جوہر چہارم وپنجم مین اکثر اعمال ونقوش مجربہ اور کتابون سے منتخب کر کے الحاق کیے تھے لیکن اب حسب فرمایش چند احباب کے ہر دو جواہر باقیماندہ کا ترجمہ شامل کتاب کیا گیا اور جواہر ملحقہ کو بطور حصہ دوم کتاب موصوف علیحدہ کر کے نام اسکا احسن الاعمال حصہ دوم جواہر خمسہ رکہا اور دو باب پر تقسیم کیا واللہ مستعان علیٰ ما تصفون باب اول اعمال وافسون کے بیان مین اور اسمین چند فصلین ہین فصل اول اعمال برائے درد سر وچشم ودندان وغیرہ جسکے سر مین درد ہو تو اسجگہہ کو پکڑ کر سات بار یہہ پڑھ کر دم کرے یاکا غذ پر لکھکر موضع درد پر باندہے خدا چاہے آرام ہو جاوے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ یا بدین قسم اگر ایک ہی نفس میں ایک سانس مین چودہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے درد جاتا رہے ایضاً اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ زعفران گہسکر کاغذ پر لکہے اور سر پر باندہے درد جاتا رہے

ایضاً

ایضاً برائے درد دندان وغیرہ

دیگر درد شقیقہ یعنے آدھی سیسی کے واسطے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا
ھو العلی العظیم برحمتک یا ارحم الراحمین گیارہ بار پڑھکر دم کرے اور پانچ کیلین
اور سات تیلیان جہاڑو کی بہرے چہواکر تیلیان کو زمین مین ڈالدے اور کیلین کو زمین
کی منڈیر یعنے دیوار مین گاڑدے دیگر یا معلوق [illegible] تحریر لکھکر نیم یا انار کے درخت
مین چپکادے پس جسجگہ بدن مین درد ہو موافق رباعی ذیل کے اوس حرف پر کیل
ٹہونکے اور بروقت کیل ٹہوکنے کے مریض سے وعدہ کرالے لیکن وعدہ کم ہو جب
تک وہ وعدہ پورا ہوگا درد ہرگز نہو گا رباعی در درسر و پا بران و دندان بہ سین
میم را در حلق زن ای ہمنشین ۔ نیم سر در مین نان درد او گوش ۔ بہر تپ در طا زن
فارغ نشین ۔ ایضاً شاہ ولی اللہ صاحب نے لکہا ہے کہ سنا مینے والد مرشد سے
فرماتے تہے کہ جب کوئی تیرے پاس آوے انت یا سر کے درد والا یا اوسے ریاح
ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لے اور اوسپر ریتا ڈالکر ایک کیل سے
ابجد ہوز حطی لکہہ اور کیل کو حرف الف پر زور سے داب اور ایکبار سورہ فاتحہ
پڑہ اور درد والا اپنی اونگلی درد کی جگہہ پر زور سے رکہے رہے پہر اوس سے پوچہہ کہ
تجہکو آرام ہو گیا اگر آرام ہو گیا تو فہو المراد نہین تو کیل دوسرے حرف بے کی طرف
منتقل کرے اور دوبار سورہ فاتحہ پڑہے اور پوچہے اگر آرام نہوا ہو تو کیل کو جیم کیطرف
منتقل کرے اور تین بار الحمد پڑہے اسیطرح ہر حرف پر کیل سے دابتا جاوے اور
سورہ فاتحہ ہر بار زیادہ کرتا جاوے آخر حرف تک نہ پہونچیگا کہ آرام ہو جاییگا دیگر
شیخ شمس جزری نے حصن حصین مین لکہا ہے کہ جسکی آنکہین دکہتی ہون پڑہنا
کرکے دم کرے اللہم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری

ابجد ہوز حطی

وانصرنی علی من ظلمنی دیگر جزری نے لکھا ہے کہ جس کسی کے کہیں درد ہو تو درد
کی جگہہ پر داہنا ہاتھہ رکھکر اس دعا کو سات بار پڑھے ہر بار پڑھکر ہاتھ اوٹھالیوے
بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد من وجعی ھذا دیگر برائے
درد شکم اور سر دیا جاوے کہ کلمات اللسلا حا اللسلا زمین پر لکھکر موضع درد کو
ہاتھہ سے پکڑے اور دوسرے ہاتھہ سے کلمہ اول زور چاقو سے کاٹے اگر درد جاتا
رہے چھوڑ دے ورنہ پہر موضع درد کو پکڑے اور کلمہ دوم میں ایسا ہی پہر کلمہ سوم میں چاقو
مارے خدا چاہے درد جاتا رہے دیگر برائے دفع چیچک حضرت شاہ ولی اللہ
صاحب نے لکھا ہے کہ سنا میں نے والد سے کہ فرماتے تھے کہ جب بیماری چیچک کی
ظاہر ہو تو نیلا سوت لیکر سورہ رحمن پڑھے اور جب فبای آلاء ربکما تکذبان پر
پہنچے گرہ لگا دے اور پھونک دے پہر چیچک والے کے گلے میں ڈالے ایضا
اگر آیۃ سلام قولا من رب رحیم اکیس دانہ گیہوں پر پڑھکر دم کرے اور ہر دانہ
ایکبار بچے کو کھلاوے اگر بچہ شیر خوارہ ہو تو دانہ باجرہ پر پڑھکر دم کرے اور کھلاوے
خدا چاہے چیچک نہو دیگر برائے دفع خلل مسان سات دانہ سیاہ مرچ
پر یہہ اسمار سات سات بار ہر دانہ پر پڑھکر دم کرے ہر بار اول وآخر درود شریف
لیک ایکبار پڑھے اور بچے کو ایکدانہ روز کھلا خدا چاہے آرام ہوجاوے اسمار
یہہ ہیں یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل یا دردائیل
یا دقمائیل یا تنکفیل بجی یا بدوح ایضا اگر اس آیۃ کو سفید
مرغ کے خون سے لکھکر گھر میں باندھے خلل مسان جاتا رہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم و سیکفیکہم اللہ

دیگر برائے درد
علاج درد شکم
علاج برائے چیچک
ایضا
علاج خلل مسان
ایضا

ایاک نعبد وایاک نستعین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انہ
من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین قال
عفریت من الجن انا اتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ لقوی امین

دیگر برائے دفع ڈبہ طفلان

دیگر برائے دفع ڈبہ طفلان یعنے پسلی کا آزار اور پسلی آزار اور یہہ مرض بچوں کو
مثل ضیق النفس کے ہوتا ہے علامت اسکی یہہ ہے کہ پسلی میں گڑھا پڑتا ہے اور
سانس متواتر چلتا ہے پس اس وقت چاہئے کہ رام سر نیزہ یعنے سرکنڈہ
طرف چڑہے تو انگل لیکر اوس سے جہاڑے اور یہہ افسون پڑہتا جاوے
جب سات بار پڑہ چکے سرکنڈہ ناپے جسقدر بڑہگیا ہو کاٹ ڈالے بعد
پہر جہاڑے اور ناپے غرضکہ جب تک بڑہے کاٹتا رہے خدا چاہے آرام
ہو جاوے افسون یہہ ہے تو انگل کا سرکنڈا کاٹوں دس انگل ہو جاوے فلانیکا ڈبہ جہاڑوں
بانیہ کون جاوے دہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی

اعمال برائے دفع نظر

اعمال برائے دفع نظر کتاب
دعا زخم چشم انسان و حیوان و بہوت و پری جانا چاہئے کہ نظر ایک سحر ہے کہ خدا تعالےٰ
نے بعضے آدمیوں کے آنکہوں میں رکہا ہے کہ جیسا بچہو کا ڈنک اور سانپ کی زبان زہر دار ہے
اسیطرح اوسکی آنکہہ میں زہر ہے اور یہہ جانے کہ غیر کی نظر لگتی ہے بلکہ بعض اوقات
اپنی بہی نظر لگجاتی ہے اور جانے کہ آدمی ہی پر لگتی ہے بلکہ لڑکے اور کبوتر
اور باغ اور مکان اور ہر چیز پر نظر لگجاتی ہے چنانچہ علاج اسکا حق تعالےٰ نے
اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان درفشان سے بیان فرمایا تاکہ خلقت
کو فائدہ ہو چنانچہ حسن بصری رح نے کہا ہے کہ اگر کوئی اپنے مال یا اولاد پر نظر لگنے کا وہم کرے
تو وہ اس آیۃ کو جو سورہ ن والقلم کے آخر میں ہے تین بار پڑہ کر دم کرے یا لکہکر

کرے وان یکاد الذین کفروا الآخر سورۃ ایضا شاہ ولی اللہ صاحب نے قول
الجمیل مین لکہا ہے کہ جس کسیکو نظر لگانیوالی عورت نظر لگا دے جسکو ڈائن اور
تیہانی کہتے ہین ایک گول لکیر چھری یا چاقو سے زمین پر کھینچے پہر آیۃ الکرسی اور
ان تین آیتون کو پڑہتے ہوئے چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ دے اور کہے کہ مینے
چھری گاڑ دی نظر لگانے والی کے دلمین پہر اوسکو ڈہانپ دے رکابی کے نیچے
وہ آیتین یہ ہین وقل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا ۰
ویحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کرہ المجرمون ویرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ
ویقطع دابر الکافرین لیحق الحق ویبطل الباطل ولو کرہ المجرمون ۰ ویمحو اللہ
الباطل ویحق الحق بکلماتہ انہ علیم بذات الصدور ۰ بعد یہ دعا اعوذ بکلمات
اللہ التامات من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ یا حفیظ یا رقیب
یا وکیل یا کفیل فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ۰ ایضا اگر نظر لگانیوالی
یا جادوگر کو کہے کہ او فلانے اور اوسکا نام لیکر پکارے نظر لگانے کے وقت تو
اوسکا اثر باطل ہو جاویگا ایضا اور یہ بہی لکہا ہے کہ جب نظر لگانا اور نظر
کا لگانے والا ثابت ہو جاوے تو اوسکے موہنہ اور دونون ہاتھ اور پاؤن اور
شرمگاہ ایک برتن مین دہو کر اوس پانی کو اوسپر چہڑکے جسکو نظر لگی ہو اوسیدم
اچہا ہو جائیگا اور یہ امام مالک نے موطا مین روایت کی ہے ایضا اور اسی کتاب
قول الجمیل مین لکہا ہے کہ صحیح مسلم مین مروی ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا لگنا ٹہیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر
غالب ہوتی اگر کوئی تم مین سے دہلاوے تو دہو دیوے یعنی اگر دفع نظر کیواسطے کوئی

درخواست کرے کہ مونہہ وغیرہ دہو دیجئے تو دہو دینا چاہیے کہ شاید تمہاری ہی نظر
لگ گئی ہو اسکا برا ماننا نہیں چاہیے اور روایت ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے
ایک خوبصورت لڑکا دیکھا تو فرمایا کہ اسکی تہوڑی مین کالا ٹیکا دو تاکہ اوسکو نظر
نہ لگے ایضاً یہہ بہی شاہ ولی اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ ایک پاک تاگہ تین
ہاتہہ ناپ کر نظر زدہ کے پاس رکہے اور عزیمت پڑہ کر نظر زدہ پر پہونکمارے پہر
دوبارہ پڑہے اور تاگہ ناپے اگر تین ہاتہہ سے بڑہ جاوے یا کم ہو جاوے تو معلوم
کرے کہ نظر لگی ہے پس تین بار مکرر کرنا چاہیے نظر جاتی رہے گی طریقہ عزیمت
کا یہہ ہے کہ اول بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار اور سورہ فاتحہ تین بار
پڑہ کر یہہ عزیمت پڑہے اور بجاے فلان بن فلان نام نظر زدہ کا اور اوسکی ماں کا
لیوے عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ
فُلَانَةَ بِعِزَّةِ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ
عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اٰشَرَاهِيَّا بَرَاهِيَّا اَذُوْنَايَ
اَصْبَاؤُتُ اٰلِ اَيْذَاىْ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ
شِمْهَتْ بِهَتْ اِنْشَعْلَتْ يَا قِنْطَعَ الْغَابَا الَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ الْاَرْضُ وَلَا السَّمَاءُ
اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ الشُّوْمِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اَخْرَجَ يُوْسُفَ مِنَ الْمَضِيْقِ
وَاجْعَلْ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَّ اِلَّا كُنْتَ بَرِيًّا مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى
بَرِيٌّ مِّنْكَ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ الشُّوْمِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ الشُّوْمِ اَنْتِ الْعَيْنُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایضاً
اگر یہہ حرز لکھکر بچے کے گلے میں ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَوَّذْتُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ
وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ ایضاً کتاب مفتاح الرشاد میں لکھا ہے کہ اگر کسیکو نظر
بد لگ جاوے یہہ افسون پڑھے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا
بعدہ کہے قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور اگر کسی جانور کو نظر ہوگئی ہو چار بار سوراخ بینی
طرف راست اور تین بار طرف چپ میں پہونکے اور کہے لَا بَاْسَ اَذْهِبِ
الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ایضاً
براے دفع تپ یعنی بخار اگر اس افسون کو لکھکر مریض کے بازو پر باندہے بخار
جاتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا
بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ

ایضاً
ایضاً
ایضاً عمل دفع تپ بخار

مُوسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ
عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْکُلِیْ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
لَحْمًا وَّلَا تَشْرَبِیْ لَہٗ دَمًا وَّلَا تَهْشِمِیْ لَہٗ عَظْمًا وَّ تَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی
مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؕ
وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ الْبَدِیْعِ وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ف ام ملدم ابن عرب
مین تپ کی کنیت ہے اور بجاے فلان بن فلان مریض اور اسکی ماں کا نام
لکھے ایضا سورہ مجادلہ تین بار ہر روز عصر کے بعد پڑھکر بخار والے پر دم کرے
ایضا جاڑے بخار کے واسطے تابت پان پر جسکو قینچی یا چاقو قسم لوہے
نہ لگا ہو سورہ فاتحہ لکھکر قبل بخار کے مریض کو دکھاوے بخار نہ آوے النبا حدیث
شریف مین آیا ہے کہ جسکو بخار آوے تو یہہ دعا پڑھکر دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ایضا
اگر بیری کی لکڑی پر یا نار کونی بردا وسلاما لکھکر روز آسایش یعنی جو دن باری
کا نہو اور بخار نہ چڑھے نیلے سوت مین باندھ کر گلے میں ڈالے دوسرے دن
بخار نہ چڑھے مجرب ہے ایضا اگر کسیکو تپ لرزہ ہو تو سات بیل کے پتون پر
یہہ دعا لکھکر ایک ایک ساعت کے بعد چٹاوے تین دن میں خدا چاہے
تو آرام ہو جاوے یَا مُحْیِیْنَا یَا مُسْعِدَنَا وَ یَا شَافِیْنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ویگر
جو کسیکو تیسرے دن کا بخار آتا ہو تو ایک روٹی کا ٹکڑا لیکر دس سات بار الحمد

حاشیہ
ایضا
ایضا
ایضا
ایضا
ویگر

پڑہے اور دو تین گہڑی بیشتر بخار چڑہنے سے داہنین کان مین دم کرکے پہر دوسرے
پہولے پرچیہ بار پڑہکر بائین کان مین ڈالے پس خدا چاہے تو بخار تیہ کا جاتا رہیگا

دیگر

اگر جوڑتیہ بخار آتا ہو تو میل کے سات تیون پر یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی
اِبْرٰهِیْمَ لکہے اور دیکہتا جاوے وہ مریض ایک ایک تیے کو بعد ایک گہڑی کے
چاٹے اوسکو اور ڈالدے طرف سر کے پیچھے اپنے پہر دیکہنے لگے دوسرا اسیطرح بخار
کے چڑہنے تک استعمال کرتا رہے پس جاتا رہیگا بخار تین بار کرنے سے پہر

عمل صرع

مولوی رمضان حسب صاحب معدن الاعمال مین لکہتے ہین ایضا برائے دفع صرع یعنی
مرگی سفید یا سیاہ مرغ کے خون سے آیۃ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
کاغذ پر لکہکر گلے مین باندہے اور مرغ پکا کر حضرت غوث الثقلین سید
محی الدین عبد القادر جیلانی کی نیاز دلاکر صلحا کو تقسیم کردے ایضا جو کوئی
اس دعا کو اپنے پاس رکہے مرگی نہ آوے یَا عَلِیْمُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا صَانِعُ
غَیْرَ مَصْنُوْعٍ یَا حَافِظُ غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرُ غَیْرَ مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدُ غَیْرَ مَشْهُوْدٍ

ایضا

سُبْحٰنَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ۔ ایضا قول جمیل مین برائے
دفع مرگی کے لکہا ہے کہ آب کا تیرہ لیکر اوسکے ایک کنارہ پر اول سات

ایضا

مرتبہ کو یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ اور دوسرے کنارہ پر یَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ لکہکر گہسین گلے ایضا برائے دفع
مرگی تین بار داہنین کان مین اور تین بار بائین کان مین پہونکے عبد اللہ رومی دعا گفتہ
الست ایضا اگر دن مین دس بار مرگی آتی ہو تو ان اسما کو لکہکر داہنین بازو پر باندہے

ایضا

طلیوس مولوس شلوس باد السادو حاشش اور اسکو بائین بازو پر باندہے

اِخْسَئُوا اِخْسَئُوا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ اُمِّ الصِّبْیَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور یہ گلے مین بندہے یَا مَنْ حَنَّانٌ حَنَّانٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ **ایضا** یہ تعویذ لکھکر گلے مین باندہے

حَلْیُوْشٍ مَلْتُوْشٍ ادبوشٍ مَدْعُوْشٍ مَرْطُوْشٍ سُوْشٍ سَلْوَلَاشٍ وَھَا دِرْ

وَسَا صَوْتٍ سُوَاسٍ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ

یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ **اعمال** دیوانہ کتے

کے کاٹنے کے قول جمیل مین لکھاہے کہ جسکو دیوانہ کتا کاٹ کہاوے تو ہر روز

چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھکر کہلاوے خدا چاہے

زہر اثر نکرے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ

رُوَیْدًا۔ **ایضا** اگر سگ گزیدہ کو کیلے کے عرق پر چالیس بار اخلاص پڑہ کر پانچ

تولہ پلاو فائدہ ہو جاوے **ایضا** یہ منتر سگ گزیدہ کا زبان پشتو مین ایک

بزرگ قندہار سے پہونچاہے سات بار پڑہکر پہونکے منتر یہ ہے دردہا

خدای دہ دردہادہ رسول دہ خدادہ احمد دہ محمود دہ خدا دہ و

مجذوبان دہ خدادہ میچن بابا دہ **عمل** سانپ کے کاٹے کا ام ذالی سعید

خدری سے روایت کی ہے کہ کئی صحابی ایک مکان پر گئے ہوئے تھے اتفاقا اوس

مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا اون لوگون نے صحابہ کرام سے کہا کہ

علاج کیجئے اونہون نے کہا کہ اگر تمہارا صاحب اچھا ہوگا تو تم ہمکو کیا دوگے

غرضکہ تیس بکریان دینا اقرار کیا بعدہ ایک صحابی نے جاکر سورہ فاتحہ پڑہ کر اوسکے

دم کردی او سیوقت وہ اچھا ہوگیا **ایضا** مار گزیدہ کی پیشانی پر یا جو شخص

مار مارے کہ مار گزیدہ کے پاس آوے اوسکی پیشانی پر انگشت شہادت سات بار
اسیقدر یہہ دعا پڑہے اول و آخر درود شریف تین بار فَاَلْقٰهَا یٰمُوسٰی فَاَلْقٰهَا
فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی ایضاً یہہ عمل حضرت شیخ زکی الدین صاحب اولاد بابا
فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے پہونچا ہے ادعو هوا هندی معتلہ فطعفصح
بحق شاہ نور بنیاد کی ہر روز یا مہینے میں ایکبار جو شخص پڑہا کرے یا اپنے پاس
رکہے اوسکو سانپ ہرگز نہ کاٹے گا مجرب ہے ایضاً ایک شخص نے شاہ غیاث
الدین صاحب بلہوری سے پوچہا کہ میرے گہر مین سانپ بہت نکلتے ہین اور مین
نہایت مخوف رہتا ہون اونہون نے فرمایا سوتے وقت سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ
پڑہ لیا کر پس ایکدن اوسنے دیکہا کہ پلنگ کے نیچے سانپ مرا پڑا ہے ایضاً
بچہو کے ڈنک مارنے کا علاج ابن ابی شیبہ کی مسند کے بیچ مین عبد اللہ مسعود
سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلی مین نماز کے بیچ ایک بچہونے ڈنگ مارا
پس جب نماز سے فارغ ہوے تو فرمایا لعنت کرے اللہ بچہو کو کہ نبی کو چہوڑے
نہ کسی کو اسمین سے پہر ایک برتن مین نمک کو پانی مین گہولکر اوانگلی
اوسمین رکہدی پہر قل هو اللہ اور معوذتین پڑہنا شروع کیا یہانتک کہ درد
جاتا رہا اور بعض روایت مین سورۂ فاتحہ کو بہی اسکا علاج لکہا ہے منتر عقرب گزیدہ
بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کسی صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجکو
بچہو کا منتر آتا ہی حضرت نے سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگونکو پہونچایا کرو منتر یہہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرَنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطًا کئی بار پڑہکر دم کرے سب درد اوسی وقت جاتا رہیگا
[illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

ہے کہ بھیجا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تم سے پہلے تھے پہر
جب سنو تم اوس بیماری کو کسی زمین پر پس داخل نہو اوس زمین مین اور
جو واقع ہو اوسی زمین مین کہ جس مین تم ہو پس نہ بہاگو اوس جگہہ سے اور
یہہ بہی لکھا ہے کہ جو شخص مرجاتا ہے وبا سے اوسکو درجہ شہادت کا ملتا ہے
پس ایام وبا مین سبحان اللہ بکثرت پڑہنا اور درود شریف کا ورد رکہنا مفید ہے
ایضا باجازت شاہ تراب علی برائی حفاظت از وبا ہر روز سات بار بعد نماز
فجر کے یہہ دعا پڑہا کرے اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا کَاشِفَ
الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْفَقْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ
وَالسُّقْمَ وَالْفَنَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
وَحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَحُسَیْنِ شَهِیْدِ دَشْتِ کَرْبَلَا یَا رَبَّا یَا رَبَّا یَا رَبَّا ایضا برائے
دفع وبا یہہ عمل بہت مجرب ہے صبح و شام سات بار پڑہکر گہر مین چارون طرف
پہونکدیا کرے اوس گہر مین ہرگز وبا نہین آویگی عمل یہہ ہے عبد اللہ یموت
انسہ کا جایا جا وبا محمد ہمارے گہر آیا ایضا اگر ایام وبا مین اسکو مکان کے دروازہ پر لگاوے
وہ مکان محفوظ رہیگا لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی
وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ **برائے دفع جنون** صاحب اتقان نے ابی بن کعب
سے نقل کیا ہے کہ ایک روز بیٹہا تہا مین پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ اتنے مین
آیا ایک اعرابی اور کہا یا رسول اللہ میرے بہائی کو جنون ہوگیا ہے فرمایا کہ اوسکو میرے
پاس پکڑ لا پس پکڑ لایا وہ اوسکو پس حضرت نے اوسکو روبرو بٹہا کر پڑہا [illegible]
فاتحہ کو اور چار آیتیں اول سورہ بقر کی مفلحون تک اور [illegible]

ایضا

ایضا برائے دفع وبا

برائے دفع جنون

آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی اور ایک آیۃ سورۂ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم
تک اور ایک آیۃ سورۂ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العلمین تک اور ایک آیۃ سورۂ مومنون
کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیۃ سورۂ جن کی وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ
ولا ولدا اور دس آیتیں اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین
آیتیں آخر سورۂ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس پڑھا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو گویا بیمار ہی تھا

برائے دفع جراحت و قروح اور پھوڑے اور پھنسی کے جس کسی کے پھوڑا یا پھنسی یا زخم
ہو گیا ہو تو چاہئے اوسکو کہ اول انگلی شہادت کی رکھے زمین پر اور پھر اوٹھا کر
اوس پھوڑے پر رکھے اور اس دعا کو پڑھے بسم اللہ تربۃ ارضنا وریقۃ بعضنا لیشفی
سقیمنا باذن ربنا ہر روز اسیطرح کیا کرے آخر کو خدا کے حکم سے اچھا ہو جاویگا

دیگر برائے دفع نملہ واضح ہو کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو میں
ہوا کرتا ہے اور اوسمیں یہہ معلوم ہوا کرتا ہے کہ چیونٹیاں یعنی مورچہ پھر رہی ہیں
پس چاہئے کہ اس منتر بالا کو ایک لکڑی پر پڑھ کر سرکہ تیز میں گھسے اور اس
پھوڑے پر طلا کرے

دیگر برائے دفع کنٹھ مالا جسکی گردن میں ہو تو ایک
چمڑیکا تسمہ مریض کے قد کے موافق لیکر اکتالیس گرہ دے ہر گرہ پر یہہ دعا پڑھے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ وقوۃ اللہ وعظمۃ اللہ
وبرہان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ وجوار اللہ وامان اللہ وحرز اللہ و
صنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبہاء اللہ وجلال اللہ وجمال
اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد

دیگر جسکے بدن پر سرخ مادہ ہو اس دعا کو سات بار روز پڑھے اور اشارہ کرتا

برائے دفع جراحت و قروح
برائے دفع نملہ
برائے دفع کنٹھ مالا
برائے دفع سرخ مادہ

جادو کے پڑھنے کے وقت چہرہ پر دم کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَةُ جَآءَتْكَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَیْمٰنُ اَیَّتُھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ یَکْفِیْكَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْكَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِیْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ ایضاً کتاب منتخبۃ الانوار میں لکھا ہے کہ سرخ باد ایک بیماری ہے کہ بچوں کو اکثر ہوتی ہے اور وہ دو طرح کی ہوتی ہے اکہرا کے واسطے کچھ دعا اور دوا نہیں فائدہ کرتی اور اکہرا کے واسطے یہ افسوں ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سُرْخ بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سِیَاہ بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَفِیْد بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا زَرْد بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَبْز بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا خَام بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا پَلِیْد بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا هَفْت رَنْگ بَاد اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا ھَمَہ بَادھَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ وَبِحُرْمَتِ جَلَالِہٖ وَجَمَالِہٖ وَکِبْرِیَآئِہٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰہٰ وَیٰسٓ

سرخ باد کا علاج

دفع شود بفرمان خدای تعالیٰ وبحرمت لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ بحق
اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من شر کل مخلق ومن شر ھامۃ ومن شر
کل عین لامۃ بحق اھیا اشراھیا اذونی اصباؤت یا غافر یا غفور یا
غفار دفع شود بفرمان لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ برحمتک یا ارحم
الراحمین پس یہہ کاغذ پر لکھکر بچے کے گلے مین ڈالے اور صبحکو تین بار پڑھ کر
دم کردیا کرے چالیس روز مین خدا چاہے تو فائدہ ہو جاوے دیگر اگر کسیکا بچہ
بہت روتا ہو تو اوسکے گلے مین یہہ دعا لکھکر ڈالے یا شیخ مشیخا فنلاموں اور
اسکی تاثیر یہہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اپنے پاس رکھے بندوق و تیر وغیرہ اوسپر
کچھہ اثر نکریگا چنانچہ مولوی رمضان صاحب اپنی کتاب مین لکھتے ہین کہ ایک
شخص کو لکھکر دیا وہ کسی معرکہ مین گیا تو بندرہ سولہ تیر اوسپر لگے لیکن کچھہ بھی اثر
نکیا اعمال برائے زن عقیمہ یعنے بانجھہ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی
پر زعفران اور گلاب سے یہہ آیۃ لکھے اور عورت کے گلے مین ڈالے ولو ان
قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل
للّٰہ الامر جمیعا ایضاً اگر چالیس لونگو نپر سات بار اس آیۃ شریف کو پڑھے اور
بعد فراغ حیض کے سوتے وقت ہر شب ایک لونگ کہاوے اور خاوند پاس جاوے بعد لونگ
کہانیکے پانی نپیوے آیۃ یہہ ہے او کظلمات فی بحر لجی یغشہ موج من
فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج ید
لم یکد یرٰہا ومن لم یجعل اللّٰہ لہ نورا فما لہ من نور ایضاً برائے حمل جدول
حیض کے حروف ابجد ورحمن مشک و زعفران گلاب میں گہسکر علیحدہ علیحدہ

دیگر

اعمال برائے زن عقیمہ

ایضاً برائے حمل

تین روز پلاوے بحکم خدا حاملہ ہو جاوے من لطائف الاسرار ایضاً سہی دو رو تاج روز
تین روز تک پکا کر گلاب زعفران سے دو نو پر یہ آیۃ لکھی ایک خاوند ایک عورت تین
تک کہا دین بعد غسل حیض کے ہمبستر ہون بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایہا الناس اتقوا ربکم
الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا و
نساءً واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم
رقیبا ٥ ایضاً یہہ آیۃ کاغذ پر لکہین اور نئے برتن مین پانی بہر کر وہ کاغذ ڈال دین اور بعد
غسل حیض کے روز شنبہ سے دونون مرد عورت سات دن تک وہ پانی پیوین اگر
پانی کم ہو جاوے اور ڈالین اور ہمبستر ہوان آیۃ شریف یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم
انی اسئلک وانی اشہدک بانک انت الذی لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد
ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد بحرمت محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین
ان ترزقنا ولدا صالحا طویل العمر وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین ایضاً برای حمل فرزند بعد غسل حیض کی یہہ تعویذ لکہکر عورت اپنی کمر مین
باندہے بعد مرد سے نزدیکی کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم یہب لمن یشاء اناثا ویہب لمن یشاء
الذکور او یزوجہم ذکرانا واناثا ویجعل من یشاء عقیما انہ علیم قدیر صلی اللہ علی خیر
خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ٥ ایضاً برای عقیمہ یعنی
بانجہہ عورت کے واسطے کاغذ پر لکہکر سات روز پلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم الم نخلقکم
من ماء مہین فجعلناہ فی قرار مکین الی قدر معلوم فقدرنا فنعم
القادرون ان ترزقنی ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد وفاطمۃ
الزہرا وآلہ اجمعین ٥ ایضاً کاغذ پر دفعہ لکہے ایک عورت کو پلاوے اور ایک

بازو پر باندھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا یحییٰ خذ الکتاب بقوۃ و آتیناہ
الحکم ایضا بعد ہر نماز کے جو شخص اکیس بار روز پڑھے خدا تعالے اوسے فرزند نیک
عطا کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم [illegible]
اسئلک الاعظم ان ترزقنا ابناً صالحاً طویل العمر دیگر واسطے حمل کے مشک و
زعفران سے سات تعویذ لکھے اور بعد غسل حیض کے بروقت ہم بستری کے ایک تعویذ عورت
کو پلاوے خدا چاہے حاملہ ہو جاوے تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]
و اُفوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد برحمتک یا ارحم
الراحمین ایضا واسطے فرزند ہونیکے یہہ ترکیب بہت مجرب ہے جمعرات اول ماہ میں دو
رکعت نفل بعد عشا کے پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایکبار دوسری میں اذا جاء
بعد سلام دس بار درود شریف پڑھے بعدہ وہ جگہہ بہارے اور مشک زعفران گلاب میں
حل کرے اور نئی قلم بنا کر اکیس تعویذ لکھے بعد ظہر کے ہر روز ایک تعویذ مرد اور ایک عورت
پیا کریں [illegible] کریں تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم علی علی علی علی علی علی
علی طہ طہ طہ طہ طہ کہیعص کہیعص کہیعص کہیعص کہیعص کہیعص
کہیعص کہیعص حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق
ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ا ۲ ا ۲ ا ۲ ا ۲ ا ۲ ا ۲ ا ۲ ا و صلی اللہ علے
سیدنا محمد و آلہ الطیبین الطاہرین برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر
برای محافظت حمل و دفع اسقاط جنین جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا
رنگا ہوا عورت کے قد کے برابر لیکر نو گرہیں لگاوے ہر گرہ پر قل یا ایہا الکافرون اور یہ آیہ
پڑھکر پہونکے واصبر وما صبرک الا باللہ ولا تحزن علیہم ولا تک فی ضیق

بِمَا يَمْكُرُوْنَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○ ایضا یہہ آیۃ شریف لکھکر کمر مین باندہے اسقاط حمل نہو إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○ ایضا برائے دروزہ جس عورت کو بروقت بچہ جننے کے درد ہو اور بچہ نہو تا ہم تو ہرجہ کاغذ پر یہہ آیۃ لکھکر پاک کپڑے مین لپیٹ کر عورت کی بائین ران مین باندہے وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اهیا اشر اهیا ف کلما اهیا اشر اهیا جناب موسی علیہ السلام کی دعا ہے معنی اوسکی یہہ ہین کہ ای ما قبل ہر چیز کی اور ای زندہ بعد ہر چیز کے ایضا برائے دردزہ کتاب لطائف الاسرار مین لکھا ہی کہ یہہ آیۃ ربانی کاغذ پر لکھکر کمر مین باندہے خدا چاہے تو فوراً بچہ ہو جاوے كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ○ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ○ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ اللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ ایضا اگر اسم یَا أَعْيُنُوْا قلم جلی سے لکھکر حاملہ کی روبرو رکھین فوراً بچہ ہو جاوے دیگر جس عورت کا لڑکا نہ زندہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ پر روز دوشنبہ کو دوپہر کیوقت چالیس بار سورہ وَالشَّمْسِ پڑہے اور ہر بار درود شریف اول و آخر پڑہ پڑہکر دم کرتا ہے پہر اوسکو ہر روز حمل کے دن سے لڑکے کے دودہ چہڑانے تک عورت کہایا کرے دیگر جو عورت سوائے لڑکے کے لڑکا نہ جنتی ہو تو قبل تین مہینے کے حمل کے ہرن کی جہلی پر زعفران

ایضا

ایضا برائے دروزہ

ایضا

ایضا

ایضا برائے دروزہ

برائے بقائے بچہ

ایضا

ایضا

ایضا

ایضا

اور گلاب سے اس آیۃ کو لکھے اور عورت کی کمر مین باندہے خدا چاہے لڑکا ہووے
آیۃ یہہ ہے اللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ
شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۝ یَا زَکَرِیَّا
اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ٱسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ یَحْیٰی مَرْیَمُ وَعِیْسٰی
اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

ایضا جو عورت لڑکا نہ جنتی ہو اوسکی پیٹ پر گول لکیر کہینچے ستر بار ہر بار اونگلی
پہیرنے کے ساتہہ یا متین کہے **دیگر** برائے افزودگی شیر عورت یہہ آیۃ کاغذ پر
لکہکر ایک عورت کی گلیمین ڈالے اور ایک پانی مین گہولکر سات دن تک پلا دے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْکُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ
فِیْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ **ایضا** سورۃ حجر یا سورۃ یسین ایک کاغذ پر
زعفران سے لکہکر پلاوے دودہ بہت ہو **عمل برائے دفع عنّیت وعدم قدرت**
بر جماع یعنے جو شخص کہ نامرد ہوگیا ہو یا کسی نے بند کر دیا ہو تو زبان پر یہہ اسم لکہکر
بغیر کتہہ چونے کے ہمراہ تولہ بہر شہد اور قدرے مشک اور زعفران کے کہاوے خدا چاہے
مرد ہو جاوے اول روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ
تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتُقَدِّرَ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۝ دوسرے دن خم عسق یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتُقَدِّرَ لِیْ عَلَی
الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ برائے دفع جلب اور

ایضا

دیگر

ایضا

برائے دفع عنیت وعدم قدرت بر جماع

برائے دفع جلب

اگر کسیکا پیشاب بند ہو جاوے تو یہہ آیۃ شریف لکھکر مریض کی شکم پر باندہے اور دوسری گہول کر پلاوے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط دیگر ایضاً اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو یا درد گردہ و یا سنگ مثانہ مین مبتلا ہو یہہ افسون کاغذ پر لکھکر پلاوے یا سات بار پڑہ کر دم کرے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ دیگر واسطے

تیزی ذہن کے

جسکو منظور ہو کہ میرا ذہن تیز ہو اور قرآن شریف حفظ ہو جاوے تو اوسکو چاہیے کہ شب جمعہ کو آخر شب یا اول شب چار رکعت نفل پڑہے اول مین بعد فاتحہ کے سورہ یٰسین و دوسری مین سورۂ دخان اور تیسری مین الٓمٓ السجدہ اور چوتھی مین تبارک الذی پڑہے بعدہ خدا کی حمد و ثنا کرے اور آنحضرت پر درود بھیجے بعد ازان یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ يُرْضِيْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ

وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تین جمعہ یا سات جمعہ تک پڑھنا چاہیے
ایضاً برای کشادگی ذہن چینی کی رکابی یا کاغذ پر زعفران سے یہ آیۃ لکھکر
سات روز تک پلاوے خدا چاہے ذہن اور حافظہ تیز ہو جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ
یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ دیگر جسکا حافظہ ناقص ہو اور خوف ہو قرآن شریف کے بھول
جانیکا تو سوتے وقت ہمیشہ دس آیتیں سورۂ بقر کی پڑھ لیا کرے چار آیۃ اول کی
اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر کی پھر نہ بھولیگا قرآن شریف دیگر
برائے دفع بدخوابی جو کوئی سوتے میں چونک پڑے یا اسکو نیند نہ آتی ہو اور خوف
معلوم ہوتا ہو تو یہ کلمات کہا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ
وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ایضاً واسطے
بدخوابی کے یہ دعا مجرب ہے اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ
حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ
ف حدیث میں آیا ہے کہ شام کیوقت اپنے بچونکو باہر نہ نکلنے دیا کرو اسلیے
کہ اسوقت شیطان پہیلا کرتے ہیں دیگر جس شخص کی آنکھ صبح کے وقت نہ کھلتی
ہو یا جسوقت کہ اوٹھنے کا ارادہ کرتا ہو اور نہ اوٹھ سکے تو بروقت سونیکی یہ آیت
پڑھ لیا کرے اور خدا سے دعا مانگے کہ فلان وقت میری آنکھ کہل جاوے اِنَّ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ آخر سورۂ کہف تک دیگر برائے خشک شدن کودک
یعنی جس بچے کو سوکہا لگ گیا ہو تو سات روز تک ایک ہزار چہ سو بار نو مرتبہ ہر

ایضاً برای کشادگی ذہن

دیگر

ایضاً

ف

دیگر

دیگر

یہہ افسون قند سیاہ پر پڑھ کر بچہ کو کھلا وے اور برائے نقرہ و سرخ بادہ و باگھن و
دور دہر قسم کہ باشد یا پانی برسات ابر پر پڑھکر مریض کے منہہ پر مارے خدا چاہے تو فائدہ
ہو جاوے افسون یہہ ہے اغون تذغون آب دم خشک شو محمد رسول اللہ از دنیا برفت
تو نیز ناپیدا شو بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ دیگر برای گریہ طفل اسکو
لکھکر گلے مین باندہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ
وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ
فِیْ صُدُوْرِکُمْ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاَوَّلُهٗ مِنَ اللّٰهِ وَاٰخِرُهٗ مِنَ اللّٰهِ وَلَا تَعْلُوْا
عَلٰی اَمْرِ اللّٰهِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دیگر برائے کشادن نصیب دختران ناکتخدا
اگر کسیکی لڑکی ناکتخدا ہو اور شادی نہوتی ہو تو یہہ آیہ شریف لکھکر اوسکے گلے مین
ڈالے اور بعد ہر نماز کے اسکا ورد رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا نَصْرٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا
لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ
وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِیْبًا وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ برای دفع
سرخی بدن اگر کسی کا بدن سرخ ہو جاوے … یا چتی پڑجاوین تو یہہ منتر
اکیس بار پڑھکر دم کرے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسَلْطَنَتِهٖ
اشفا الریح احسنی [illegible] علی اللہ تعالی ما الارض [illegible] نجحہ

نصیب دختران

برای دفع سرخی بدن

بسم اللہ و باللہ نشرۃ الطیب علی اللہ اللہ یکفیک اللہ یشفیک من کل داء یوذیک
ومن کل آفۃ تعتریک لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالی
علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک
یا ارحم الراحمین برائے دفع جادو حضرت علی کرم اللہ وجہہ لیث سے روایت
کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہو تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے
شفا ہووے دو آیت سورہ یونس کی فلما القوا سے المجرمون اور آیت سورہ اعراف کی فوقع الحق
سے رب موسی وھرون تک اور ایک سورہ طہ کی انما صنعوا کید ساحر ولا
یفلح الساحر حیث اتی ۰ ایضا شاہ ولی اللہ صاحب نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ
سنا ہے میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور
شیطان اور چوروں اور درندوں سے پناہ میں رکھتی ہیں چار آیتیں سورہ بقر کی اول سے
مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر سورہ بقرہ کی للہ ما فی
السموات سے آخر تک اور تین آیتیں سورہ اعراف کے ان ربکم سے محسنین تک اور سورہ بنی اسرائیل
کی پچھلی آیۃ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن سے آخر تک اور دس آیتیں والصافات
کے اول سے لازب تک اور دو آیتیں سورہ رحمن کی یا معشر الجن سے تنتصران ۰
اور آخر سورہ حشر لو انزلنا سے آخر تک اور دو آیتیں سورہ جن کی قل اوحی سے
علی اللہ شططا تک اور ان آیات مذکورہ پر سورہ فاتحہ و کافرون اور اخلاص
اور معوذتین زیادہ کر لی جاتی ہیں ایضا عمل بحری برائے سحر و جادو فرمودہ جناب حافظ
صاحب قبلہ عالم حافظ عبد العزیز صاحب دام اللہ فیوضہ اکتیس بار یا پانچ بار زبانی پڑھ کر دم کرے
اور مسحور کو پلاوے خدا چاہے اکتیس دن میں فائدہ ہو جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل

برائے دفع جادو

سورہ یونس سیپارہ ۱۱

سورہ اعراف

ایضا عمل بحری

علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بجری بجری کوا مجری باندھوں دشمنوں
دوار بجری آئے بجری جا بجری سب جگ سنا تو نہ جاوے سب رد ہو جا جو تو نہ جاوے ہر کی
آئے اولٹ پلیٹ وارکا داہن پڑجاوے جو جو کرے سو سو مرے بحق لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ وننزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین
الا خسارا ہ دیگر برای دفع جمیع امراض بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جب آنحضرت صلے
اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو جبرئیل م یہہ منتر پڑھا کرتے بسم اللہ الرحمن الرحیم ارقیک من
کل شیء یوذیک ومن شر کل عین او حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک
ایضاً شاہ ولی اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ میں نے سنا شیخ الدین محمد کو کہ چھ آیتیں ہیں قرآن
کی کہ جنکو آیات شفا کہتے ہیں ہر مرض کیلئے واسطے سفید میں چینی کے برتن میں لکھکر مریض کو
پلادوے وہ یہہ ہیں ویشف صدور قوم مومنین ہ وشفاء لما فی الصدور ہ یخرج
من بطونها شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس ہ وننزل من القرآن ما
ہو شفاء ورحمۃ للمومنین ہ واذا مرضت فہو یشفین ہ قل ہو
للذین آمنوا ہدی وشفاء ہ ایضاً برای مریض مایوس العلاج جس بیمار کو مرض سے بالکل
فرصت نہوتی ہو تو چینی کی سفید رکابی میں سورۂ فاتحہ اور یہہ لکھکر چالیس دن تک پلاوے
خدا چاہے مرض سے فرصت ہو یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ
یا حی ہ دیگر برای دفع بلا ہا حاکم نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول مقبول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب کبھی مجھ پر سختی یا تکلیف ہوتی تو کہتے جبرئیل علیہ السلام کہ
یا محمد کہا کرو توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن
لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا ہ دیگر

برائے دفع جمیع امراض

ایضاً آیات شفا

یا خبیر یا حی
یا احد یا کبیر
یا بصیر یا لطیف
یا بارئ یا جلیل
ایضاً
یا قدیر

برائے دفع بلا

دیگر

جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھے اکیس دن تک اچھا ہو جاوے دیگر برای شفا بیمار
اگر کسی بیمار کو دیکھکر اس دعا کو پڑھ لیا کرے خدا چاہے تو وہ بیماری اسپر اثر نکرے اللھم
انی اعوذ بک الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا

اعمال آسیب زدہ یعنی جن بھوت اتارنے اور اسکو پکڑنے اور جلانے کے بیان میں جس آسیب
کا خلل ہو تو اسکے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے ولقد فتنا سلیمان والقینا
علی کرسیہ جسدا ثم اناب ایضا دفع آسیب کے واسطے مریض کے کان میں اذان دے اور
سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی ہو اللہ الذی سے آخر
تک اور سورۂ صافات تمام پڑھے آسیب جل جاویگا ایضا اور یہ عمل بھی اسطرح آسیب زدہ کرے کہ اسکے
کان میں سورۂ مومنون کی آیۃ افحسبتم انما خلقنکم سے آخر سورہ تک ایضا ایک پانی پر سورۂ
فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی گیارہ بار پڑھکر اسکے منہ پر چھینٹا مارے کہ
ہوش آ جاویگا اور اگر کسی مکان میں آسیب معلوم ہو تو اسی پانی کو اوس مکان میں چاروں طرف
چھڑک دیوے تو آسیب جاتا رہیگا نوع دیگر اعمال آسیب کے حاضر کرنے اور دریافت
کرنیکے بیان میں واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہئے کہ جب اسطرح کے مریض کو دیکھے
تو پہلے امتحان کرے کہ خلل آسیب دیو وغیرہ کا ہے یا کوئی مرض ہے کیونکہ اکثر اوقات
مرض بھی ہوتا ہے پس جب معلوم ہو جاوے تب دست اندازی کرے اور ترکیب امتحان
کی یہ ہے کہ آسیب زدہ کو اپنے روبرو دو زانو بٹھاوے اور ہاتھ اوسکے آگے رکھے بعدہ ایک تختہ پر
چھ دائرے کھینچے اور اوسمیں بیچ کا خود ایکطرف نشان کرے مثلا جوہی اور ایکطرف خلل آسیب
و پری و دیو اسی صورت سے لکھے مگر مریض کو معلوم نہو بعدہ یہہ عزیمت نو بار پھول
یا چنبیلی یا سوسن یا نیلوفر یا خاک پر پڑھکر دم کردے ایک دو دانے یا پھول مریض کے ہاتھ میں دے

شفا
اعمال آسیب زدہ
بائیں کان میں
ایضا
ایضا
ایضا
ترکیب امتحان آسیب

ایکساعت تک اور وہ تختہ نشانی او سکے گے گرے اگر اوسکو زرہ ہوا اور ہاتھہ اوٹھے بس جس نشانے نشانی پر ہجو وہی خلل ہے اگر بدن اوسکا بھاری ہوجاوے تو آسیب ہے اور بلکا ہے تو بیماری ہے عزیمت یہہ ہے عزمت علیکم بما عزم بہ سلیمان داؤد بن سلیمان و اننہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین دنطار بکار بحق کھیعص وبحق حمعسق جلیوس مرتوس اراوس جیوس سلموس سلموس سلموس مرطوس مرطوس مرطوس بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام لیکن ہر حامل کو چاہیے کہ اول اپنی محافظت کرے تاکہ اوسیر کچھہ گزند نہ آوے براے محافظت الحمد ایکبار اور آیات سورہ بقرہ اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور یسین اول سے صراط المستقیم تک تین تین بار پڑہکر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر منہہ پر ہاتھ پھیرلے دیگر کالداس حکیم سے نقل ہی کہ اگر کوئی شخص ان اسما کو سات بار پڑہکر لینے اوپر دم کرے آسیب سے محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بلکیشمان الرحمن اتین شمان الرحیم الحیو حنیت شمان الیصا ہس ہدی شمیم سیش ان تینوں کو لکھہ کرکے یہہ عزیمت تیرہ بار پڑہکر آسیب زدہ پر دہونی دیوے اوسیوقت آسیب آجاوے اور سر بھاری اور وجود لرزاں ہوجاوے اور اگر یہہ امر نہووے تو بیماری وجود کی ہے عزیمت یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ابرعت بعزت اللہ وقدرتہ استغنج استغنج فہوس فہوس قرنوشنت قرنوشنت ھرباھر باین یا رب یا حضور احضروا یا اصحاب الجن والشیاطین من جانب الایمن والایسر ومن جانب المشارق والمغارب بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اگر یہی عزیمت تیرہ بار پہول پر پڑہکر سونگھاوے فوراً آسیب حاضر ہوجاوے

ایضا واسطے حاضر کرنے دیو کے اول چاہیے کہ جاوے نطرف سر مریض کے عود عنبر و صندل اور خوشبوجات وغیرہ جلاوے اور یہہ عزیمت پہول

ایضا

ایضا

پڑھکر سونگھاوے اوسیوقت حاضر ہوجاوے عزیمت یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت
علیکم یا نکبا نوش ملاک الحبش و المغرب و العجم بحق ابی عمہ و بحق ابوک
و بحق رب ابوک جمہوش احوک و بحق ایا جر الملک امنک بحا بحافر شطا
قر شطا ساعۃ ساعۃ کہول تحطما حطما مدبر امیر اعجل اعجل یا نکبا نوش
بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایضاً اگر کوئی چاہے کہ آسیب کو حاضر کرے تو چاہیے کہ
یہہ عزیمت گیارہ بار پہول پر دم کرکے سونگہاوے اور دوا ایک پہول اوسپر مارے فوراً آسیب حاضر ہو

ایضاً

اور اس عزیمت کا نام عزیمت سلیمانی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم فحونک
فحونک حبیبک حبیبک الم الم صفکا صفکا الیسا الیسا بلیسا بلیسا طلیسا طلیسا
سودا سودا کہلا کہلا حلہلا حلہلا مہلا مہلا حیا حیا شدیا شدیا
نبیسا نبیسا بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام احضروا من جانب
المشارق و المغارب من جانب الایمن و الایسر بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ بحق عرش اللہ و کرسیہ دیگر برائے دفع آسیب عزیمت سات بار پڑھکر دم کرے

دیگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم جلیلا جبارا شمسا قمرا ملوکا دیارا ایطالوش باسم ملک
باسم ملک جبار باسم ملک شہن اسماء که تو رسیده و حاضر شده بحق آن نام که آدم صفی اللہ
خوانده و بحق آن نام که نوح نبی اللہ خوانده و بحق آن نام که داؤد خلیفۃ اللہ خوانده و بحق آن نام که اسمٰعیل ذبیح اللہ
خوانده و بحق آن نام که ابراہیم خلیل اللہ خوانده و بحق آن نام که موسیٰ کلیم اللہ خوانده و بحق آن نام که عیسیٰ روح اللہ
خوانده و بحق آن نام که محمد حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوانده و بحق آن نامہا و بغرت جابو جلال ابن مہا
صدا بن مہا حاضر شو الصا الصا بشتابی آسیب زدہ پر یہہ عزیمت لکہکے دفع ہوجاوے بسم اللہ
الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا مسیحم احیدم کھلا الجبت السلیمان ابن داؤد علیہ

السلام وانک من المارقین ھذا کتاب من اللہ العزیز الحکیم برحمتک یا ارحم
الراحمین ۰ ایضاً عملیات بریہ عزیمت پہلو پر پڑھکر آسیب زدہ کو دم کرے بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم عزمت علیکم یا ملک الاردلہ فقطوش صار عا صار عا الحضر و یا ایہا
الجن والشیاطین من جانب الایمن و الایسر ۰ دیگر یہ عزیمت اکیس بار پہلو پر
پڑھکر سونگھاوے آسیب حاضر ہووے عزمت علیکم یا معشر الجن والاردلہ وصاحب
الشجر والوسواس الخناس من جنود الابلیس بحرمت میمون زنگی وبحرمت
میمون حبشی وبحرمت میمون نوبی وبحرمت میمون ابن میمون من
اعوان الھندی اخرج من البر والبحر والبحار واخرج من الشجر والاشجار واخرج
من الکنی والاکنان اخرج من الوادی والبادی واخرج من المار والعفریت واخرج
من الجن والجنین واخرج من کل مکان بحق خاتم سلیمان بن داؤد وبحق اصف
بن برخیا وبحق رب فقطوش شیطان من الشیطان وبحرمت محمد ن المصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم یا ھوقل یا ھوفلان یا قوقل یا قوفلان یا ھرقل یا ھرفلان
یا عجوز ام الصبیان خذ ھذا باشد الاخذ بحق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور
داؤد وفرقان محمد ن المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمت جمیع الانبیاء والمرسلین سلام
قولاً من رب رحیم وامتازوا الیوم ایھا المجرمون الم اعہد الیکم یا بنی ادم ان لا تعبدوا
الشیطان انہ لکم عدو مبین وان اعبدونی ھذا صراط مستقیم بحرمت ان بہا
زودرا برا آبا دیگر حصار تین بار یہ حصار چھری پر پڑھکر آسیب زدہ کے گرد کھینچے
آسیب بھاگ جاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الہ الا اللہ گرد برگرد [illegible]
حصار [illegible] اللہ [illegible] حصار [illegible] قفل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ نوعدیگر جب آسیب حاضر ہو جاوے اور حصار کیا جاوے
بعد اوس سے پوچھے کہ تیرا کیا نام ہے اگر اوس نے نام بتا دیا اور کہا کہ میں جاتا ہوں مجھے چھوڑ دو
اوس سے پوچھنا چاہیے کہ کسطرح جاویگا اگر اوس نے کہا کہ ارادہ ہے کہ جاوںگا تو اوس سے کہنا چاہیے
کہ اس شیشہ یا اس برتن میں آجا غرضکہ جو کچھ اوسکے برعکس کرے بعد اگر شیشہ میں
آگیا اور عاجز ہو کر سب شرطیں قبول کیں تو چھوڑ دینا لازم ہے اور اگر قبول نہ کرے تو یہ
آیت سات بار باوضو تیل پر پڑھکر آسیب زدہ کے منہ پر مارے یا جو جنون لایا انہیں بھگو کر اوس پر چھڑکے
اور دو چار بار سخت منہ پر مارے فوراً شرائط قبول کرے اور چلا جاوے کلام ربانی یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ دیگر واسطے مقید کرنے آسیب کے
اول چاروں قل اور لایلاف اور یہ آیت تین تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَكُبْكِبُوْا
فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ بعد ازان آسیب زدہ کے بال پکڑ کے
چار قل اور لایلاف آیہ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ٥ فکبکبوا
پڑھکر پیشانی پر دم کرے اور گرہ دیوے لیکن اول محافظت اپنے کے واسطے یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّنُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ وَّحَوْلٌ وَّقُوَّةٌ وَّبُرْهَانٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّهَيْبَةٌ وَّمَامَنٌ لَا بَاسَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى
كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

محمد رسول اللہ القرشی المکی المدنی الہاشمی الابطحی التہامی صاحب التاج

والہدایۃ والمنبر والناقۃ والشاعۃ صادق القول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اسکن بما اسکن لہ ما فی السموٰت وما فی الارض وھو العلیم القدیر اسکن سکنت

ان یشاء یسکن الریح فیظللن رواکد علی ظھرہ ان فی ذلک لایٰت لکل صبار

شکور عیط ہیط شیطط ہلینتوج یا تملمطیط بحق محمد وآلہ اجمعین ۰

بعدہ بہ تدبیر بعمل لائی ایک لکڑی آسیب زدہ پر مار آسیب عاجز ہو جاویگا اگر عاجز نہو تو

ایک نیلہ کپڑا لیکر فلیتہ بناوے اور یہہ عزیمت تین بار پڑھکر دم کرے اور آسیب زدہ کی ناکمین جلاکر

دھونی دیوے اور اوس زندگی لکڑی کو جلاوے یا اس عزیمت کو کاغذ پر لکھکر فلیتہ بناوے

اور اوسمین اکلیس کالی مرچ لپیٹ کر جلاوے اور آسیب زدہ کی ناکمین دھونی دیوے عزیمت یہہ

ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم علیما ملیکا خالقا مخلوقا مخلوق وانت تعلم

ما فی قلوبھم مرالیفا ھاتوق مالوق زاقوق فرعون نمرود شداد عاد

بعد ازان جب بہت گریہ وزاری کرے اور کہے کہ مجہے چہوڑ دو دہائی سلیمان ودہائی فلان

ودہائی محمد رسول اللہ کی پھر اوس سے شرط کرے کہ دوبارہ اوسکو یا کسی انسان کو تکلیف

ندونگا بعدہ یہہ قسم لیکر موے پیشانی آسیب زدہ چہوڑ دے نوع دیگر ترکیب حاضرات شاہ

کمانوس پادشاہ جنات پہلے چالیس دن تک اس عزیمت کو ایکسو گیارہ بار ہر روز پڑھے

بعدہ جب عمل مین آجاوے کاغذ پر یہہ نقش لکھکر ایک کوزہ چراغ مین روغن چنبیلی ڈالکر

روشن کرین اور مریض کو روبرو بٹھا دین اور یہہ عزیمت مذکور پڑھتے رہین پس شاہ

کمانوس حاضر ہو اوس سے حال مریض کا بیان کرین اور جو پوچھنا اور دریافت

کرنا ہو سوال کرین وہ جواب دیگا اور اگر سواے مریض کے دوسرا آدمی پر حاضرات کرانا ہو

محمد رسول اللہ القرشی المکی المدنی الهاشمی الابطحی التہامی صاحب التاج
والهدایة والمنبر والاقمر والشاعة صاحب القول لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ
اسکن بما سکن له ما فی السموت وما فی الارض وهو العلیم القدیر اسکن سکنت
ان یشا یسکن الریح فیظللن رواکد علی ظهره ان فی ذلک لایت لکل صبار
شکور ھیط ھیط ھیطط ھلیتموج یا تملمطیط بحق محمد وآله اجمعین ۰
بعدہ بید الجیر یعنی ازدری کی لکڑی آسیب زدہ پر مارے آسیب عاجز ہو جاویگا اگر عاجز نہو تو
ایک نیلہ کپڑا لیکر فلیتہ بناوے اور یہہ عزیمت تین بار پڑھکر دم کرے اور آسیب زدہ کی آنکھین جلاکر
دہونی دیوے اور اوس ازدری کی لکڑی کو جلادیا اس عزیمت کو کاغذ پر لکھکر فلیتہ بناوے
اور اوسمین اکیس کالی مرچ لپیٹ کر جلاوے اور آسیب زدہ کی آنکھین دہونی دے عزیمت یہہ
ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم علیقا ملیقا خالقا محلقا مخلوق وانت تعلم
ما فی قلوبهم ما لیقا ها لوقی ما لوق زاقوق فرعون نمرود شداد عاد
بعد ازان جب بہت گریہ وزاری کرے اور کہے کہ مجھے چھوڑ دو دہائی سلیمان دہائی فیقطوس
دہائی محمد رسول اللہ کی پہر اوس سے شرط کرے کہ دوبارہ وسکو یا کسی انسان کو تکلیف
نہ دونگا بعدہ یہہ قسم لیکر پیشانی آسیب زدہ چھوڑ دیوے تو عدیگر ترکیب حاضرات شاہ
کمنانوس بادشاہ جنات پہلے چالیس دن تک اس عزیمت کو اکیس گیارہ بار ہر روز پڑھے
بعدہ جب عمل مین آجاوے کاغذ پر یہہ نقش لکھکر ایک کوزہ چراغ مین روغن چنبیلی ڈالکر
روشن کرین اور مریض کو روبرو بٹھاوین اور یہہ عزیمت غور پڑھتے رہین پس شاہ
کمنانوس حاضر ہو اوس سے حال مریض کا بیان کرین اور جو پوچھنا اور دریافت
کرنا ہو سوال کرین وہ جواب دیگا اور اگر سوا مریض کے دوسرا آدمی پر حاضرات کرنا ہو

تو لڑکی نابالغ یا عورت پر کرنا چاہیے عزیمت یہ ہے عزمت علیکم لجب یا مہائیل
یا عماقیل یا ھتائیل یا سائیل اقسمت علیکم احضروا الممتحرات والحاضرات بحق
فمھوش تیلیقا تیلیقا خرقوش خرقوش عد قوش عد قوش صرطوش صرطوش
یتیفیتا یتیفیتا ارقوش ارقوش ھدلاش ھدوش بحق یا معشر الجن والانس
والشیاطین احضروا من جانب المشارق والمغارب احضروا من جانب الجنوب
والشمال احضروا احضروا یا فوج علی منا حاضر شو بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

۳۴۴	۲۳۹۰	۲۳۹۷	۲۴۰۰
۲۳۹۶	۲۴۱	۲۴۳	۲۳۹۱
۲۳۹۸	۲۳۹۵	۲۳۹۲	۲۴۶
۲۳۹۳	۲۴۵	۲۳۹۹	۲۳۹۴

انچہ در بدن فلان بن فلان ہر آسیبی جنی و بھوتی و چوڑیل و غیرہ از امید گرفتہ بسوز
بحق یکبا نوش حاضر شو حاضر شو زود حاضر شو دیگر برای دفع جن از کتاب برادر مخفوظ علی حسن

دیگر

بہت مجرب ہے چنبیلی کے تیل پر سورہ لایلاف تین بار اور وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ
رمی یا قوی یا قاھر ذی البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر اقہر وادفع عدو
فنظرت الی رسل اللہ من القاھرین الکبار اور سورہ الم تر کیف اور ناد علی تمام
بعدہ سہ شاہ مردان شیر یزدان قوت پروردگار لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار
شاہ مردان شیر یزدان صاحب لدل سوار ہر بلا دور باشد این بخوان ہفتاد بار شاہ من
سلطان عالم سید احمد کبیر خادم را حج کن یا غوث الاعظم دستگیر
باز جا عمل سورہ فاتحہ آمین و آیۃ الکرسی ان سب کو پڑھ کر تیل پر دم کرے

اور آسیب زدہ پر سر سے ناف تک لے جاوے تو جاتا رہے فقط اور باقی طلسم
اور تعاویذ واسطے دفع آسیب کے باب النقوش میں لکھے جائینگے تو عدیگر اعمال برائے
اشیاء گمشدہ و شناختن دزد جسکی کوئی چیز جاتی رہی ہو تو یا حفیظ ۱۱۹ ایکسو انیس
بار پڑھے بعدہ آیہ یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ
اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایکسو انیس بار پڑھے تو خدا تعالے
اوسکی گم شدہ چیز کو بہم عطا کریگا۔ دیگر برائے دفع دزدی سورہ بنی اسرائیل کی پچھلی آیتیں
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورۃ تک پڑھا کرے یا گھر میں لگا
رکھے اور جبکہ کہیں کچھ سوداگری کا مال بھیجے تو اوسمیں یہہ آیۃ لکھکر ڈالدیا کرے چوری
اور رہزنی سے امن میں رہے دیگر جزری نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہی کہ جس کی کوئی
چیز گم ہو جاوے یا لونڈی غلام بھاگ گیا ہو اوسکو چاہئے کہ باوضو دو رکعت نماز پڑھے
بعدازاں ان کلمات کے ساتھ دعا کرے بِسْمِ اللّٰهِ هَادِیِ الضَّلَالِ وَرَادِّ الضَّالَّةِ
اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ دیگر
چور پکڑنے کی ترکیب اول ایک کاغذ پر اونکے نام کہ جن پر شبہ ہو علیحدہ علیحدہ لکھی جاویں
ایک کوری ہنڈی لیکر اوسمیں باندھے اور دو آدمی بالمواجہ بیٹھکر کلمے کی انگلیوں سے پکڑیں
اور سورہ یٰسین اول سے مبین تک پڑھے پس اگر وہ چور کا نام ہوگا ہنڈی گھوم جاویگی اگر
نہ گھومے دوسرا نام باندھے اور سورہ یٰسین اوسیجگہ تک پڑھے اسیطرح جسقدر نام ہوں دریافت
کرے لیکن بیشتر عاملوں سے سنا ہے کہ جب اس طریقہ سے چور کا نام معلوم ہو جاوے تو اسکا افشا
نکرے جب تک قرائن ظاہری سے تحقیق نہو اور یہی شاہ ولی اللہ صاحب نے اپنی کتاب
[illegible] میں لکھا ہے ایضاً اگر کسیکا اسباب چوری گیا ہو تو اس آیۃ کو کاغذ پر لکھکر [illegible] رکھے

کے گلے میں باندھیں جس پر شبہ ہو اوس سے کہے کہ بکرے کی پیٹھ پر ہاتھ رکھے اگر وہ چور ہوگا
تو بکرا فریاد کریگا آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ان الذین اتخذوا العجل سینالہم
غضب من ربہم وذلۃ فی الحیوۃ الدنیا وکذلک نجزی المفترین ۔ دیگر ترکیب برائے
حاضر آوردن دزد جائے کہ اس نقش کو لکھے اور فلیتہ بنا کرے چراغ میں گھی ڈالکر روشن کرے اور
ایک کپڑے بچھائے اور پھول چراغ کے نزدیک رکھو اور ایک لڑکی نابالغہ کو نہلا دھلا کر چراغ کے
سو برو بٹھاؤ تاکہ چراغ کو دیکھا رہے اور ایک کاغذ پر یہ چاروں نام لکھکر اور قند سیاہ میں ملا کر
لڑکے کو کھلاؤ نام یہ ہیں ہکمبانوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون نگی

دیگر حاضر آوردن دزد

فلیتہ یہ ہے

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

ہکمبانوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون نگی العجل العجل العجل
الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا بحق
سلیمان بن داؤد علیہم السلام فلان بنت فلان ہر کس کہ دزد باشد فلان چیز دزدیدہ است حاضر شود

عمل برائے ادائے قرض

عمل برائے ابرو دیگر نسخہ سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور اللہم انی اسئلک بان لک السموت
والارض ومن فیہن فاجر اللہم السماء والارض وما فیہما علی عبدک فلان
بن فلانۃ اضیق من حلقۃ حتی یرجع الی مولاہ برحمتک یا ارحم الراحمین ۔
اور یہ آیتیں او کظلمت فی بحر لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب
ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرہا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا
فما لہ من نور ومن ورائہم برزخ الی یوم یبعثون وضرب لنا مثلا ونسی خلقہ
واللہ من ورائہم محیط بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ ان سب کو ایک کاغذ
پر لکھکر کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دفن کر دو اور اسکے نیچے [illegible]

جاگا تو اجابی اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً
برائے مفرور ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر کے نیچے دبا دے جب وہ آجائے تو آدھ
سیر کے بتوں شیرینی تو لکر فاتحہ حضرت فرید شکر گنج کی دلا دے ایضاً اگر اسم الجھر ط
کا غذ پر لکھکر حرضیں میں بہا دے تو مسافر آجائے اعمال محبت و تالیف قلوب و تسخیر کے
بیان میں جمعہ کے دن آدھی رات کے وقت معشوق کے گھر کی جانب منہ کرکے ایکسو گیارہ
بار چالیس دن تک ہر شب یہ عمل پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود پڑھے بعدہ دعا
مانگے یا خدا فلاں شخص کا دل میری طرف رجوع ہو عمل یہ ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ
عَلٰی فُلَانٍ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ عَلَیْہِ وَذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ اَلْفَہَا وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ
اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ
حَکِیْمٌ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ
قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ
کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ بعدہ اسم محبوب اور اسم مادر وید محبوب بطور تعویذ
لکھے اس آیت کے ساتھ لکھکر اپنے پاس رکھے معشوق تابع ہو جائے ایضاً اگر درمیان زن
و شوہر کے نا اتفاقی ہو تو اس کلام ربانی کو کاغذ پر لکھکر بازو پر باندھے اور ایک مشک و
زعفران سے لکھکر پلائے انشاء اللہ سازگاری ہو جائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی
اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ یُّحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ
کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ عشق اھیا اشراھیا فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بنت

بن فلان ایضاً برائے الیف قلوب شمس المعارف میں لکھا ہے کہ سات سات بار
اسم الٰہ ودود اور رحمن اور رحیم اور اللّٰھم لین قلب فلان ابن فلان واجعل عندہ الرأفۃ و
الرحمۃ والحب والعطف والقبول فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم ۔ واذ قال ابراھیم رب ارنی کیف تحی الموتی قال
اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک
ثم اجعل علی کل جبل منھن جزءا ثم ادعھن یاتینک سعیا واعلم ان اللہ عزیز حکیم
کذلک یاتی فلان بنت فلان اور مطلوب کا لکھے الی فلان ابن فلان اسکے بعد طالب کا نام خاضعا ذلیلا
کشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید ۔ زعفران اور رساس اور فلفل
سے لکھکر جس کسی کو سات بار پلائے مطیع ہو جاوے ایضاً برائے حب اس آیۃ کو پانی پاک
پر اکتالیس بار دم کرکے جسکو کھلاوے تابع ہو جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ان اللہ لا یخفی
علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا
ھو العزیز الحکیم ۔ علی حب فلان بن فلانۃ ایضاً اگر کوئی چاہے کہ معشوق عاشق
ہو جاوے تو لاوے بائیں پیر کی خاک اور یہہ آیۃ اکیس بار پڑھ کر اوس پر دم کرے اور معشوق کی پشت
پر ڈالے یا ایھا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللکافرین عذاب الیم
العجل فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان شغفتہ وفرغتہ گردد ۔ ایضاً اس آیت کو
کاغذ پر لکھکر معشوق کو گھول کر پلاوے یا اوسکے سامنے جلاوے یا آب رواں میں بہاوے تابع
ہو جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ ولو
یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا وان اللہ شدید العذاب
الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ایضاً عمل برائے محبت اگر شوہر ناساز ہو یا بد

ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً

اصل نار کا پھول کہ جسکا رخ آسمان کی طرف ہو تو اس پاشکل کو جلا کر لاؤ اور کھوٹے کر واسطے
محبت فلان شخص کے تجھکو لیجاتا ہون پھر اوسی رات مین اکیس بار اس آیت کو پڑہ کر پہونکے
اور صبح معشوق کو دیوے اگر معشوق تک رسائی نہو تو سات دان تک فلیتہ بناکر خیلی کے تیل
مین جلاوے قدرے لوبان کی دہونی دیوے اور شیرینی اور پہول چراغ کے رو برو رکھے لیکن منہ
چراغ کا خانہ محبوب کیطرف کہی ضد آجاے معشوق فریفتہ ہوجاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا
یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان حاضر شو حاضر شو
حاضر شو فرمانبردار شو بحق یا ودود یا ودود یا ودود **ایضا** افسون شیخ یحیی منیری قدس اللہ
سرہ برای محبت اول چاہیے کہ وضو کرے اور سات بار درود شریف مع تسمیہ اول آخر بار اور
تین بار یہہ افسون نمک پر پڑہے جسکو کہلاوے فریفتہ اور دیوانہ ہوجاوے لیکن نیت حلال کہے
جب مقصد حاصل ہوجاوے شیرینی پر فاتحہ یحیی منیری کی دلاکر بچونکو بانٹ دے افسون
یہہ ہے - سون لانا تا موری لون کہر بہا اکہورہ دنون پہر لاکہی بھنبہ دنون **ایضا**
اگر موہ کی زبان پر ۲۱ بار یہہ منتر پڑہکر معشوق کو کہلاوے مطیع ہوجاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہموس
وین نوش فسوس کموس - الحب فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان دیگر سات
بار نمک پر پڑہکر آگ مین ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ دیگر فلیتہ برای محبت
حروف اعمطحنتنش علیحدہ علیحدہ حروف اسم طالب اور مطلوب مین ملاکر اسطرح لکہے کہ
اول سر حرف اسم مذکور دوسرا سر حرف نام طالب تیسرا سر حرف نام مطلوب پہر دوسرا
حرف اسم مذکور اور دوسرا حرف نام طالب اور دوسرا حرف نام مطلوب اسیطرح کل حروف اسم

طالب و مطلوب کی ختم کریں اور وقت لکھنے کے یہہ عزیمت سات بار پڑھے عزمت علیکم
یا جبرائیل بحق الودود و العطوف الرحیم ان تلقی المحبۃ والمودۃ والرافۃ بینی و بین
فلان کما امر ختم حروف اسمی بحروف اسمہا امرجو المحبتی برقیہ بحق الملک نقل
اگر عورت کے واسطے کرے تو بجائے اسکے اسمہا اور بروحہ کے بروحہا کہے یہ جان لو کہ طالب یہہ عمل
عروج ماہ میں اتوار کو کرنا چاہیے اور ان حروف منزجہ کا فلیتہ تیار کرکے روغن گاؤ میں شب جمعہ
سے جلاوے اور منہہ چراغ کا بطرف خانہ محبوب کے کرے اور قدرے شکر سرخ فلیتہ کے اوپر دابے
تین دن یہہ عمل کرے خدا چاہے معشوق آجاوے اور یہی اسم واسطے بغض کے معکوس یعنی حرف آخر
حرف اول سے لکھا جاتا ہے اور اسیطرح فلیتہ بناکر جلایا جاتا ہے اور بجائے شکر کالی مرچ اور بجائے گھی
روغن کنجد اور بجائے عزیمت کے یہہ آیت انتشار لکھنے میں پڑھتے جاتے ہیں اور شروع اسکا زوال
روز شنبہ سے کرتے ہیں آیہ ہی والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء دیگر برائے حب شب یکشنبہ
یا چہار شنبہ کو وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے بعد فاتحہ کے آیت لقد جاءکم رسول من انفسکم
عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف الرحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ
لا الٰہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم الیس الیس پانچ بار پڑھے بعد تین دفعہ
درود پڑھے پہر سجدہ میں جاکر تین بار یا رحیم میری حاجت آسان کر فلان بنت فلان کو فلان
بن پر مہربان و تابع فرمان کر بحق یا ودود یا ودود یا ودود ایضا اگر اس آیت مذکور کو بادام
بادام یا شیرینی پر پڑھکر جسکو کھلاوے تابع ہو جاوے اگر اسکے عدد نکالکر نقش پر کرکے اور بازو پر باندھے
دوستی پیدا ہو ایضا اتوار کو قبل طلوع آفتاب کے تین بار آیت ذیل کو سپاری یا پہول یا شیرینی
پر پڑھکر معشوق کو کہلا دے یا سونگھا دے محبوب ہے زین للناس حب الشہوات من النساء
والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذہب والفضۃ والخیل المسومۃ [illegible]

دیگر

ایضا

ایضا

ذٰلِكَ مَتٰعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ نوع دیگر طریق بدیع مجرب الحصول

مطلب اول چاہیے کہ حروف نام مطلوب با در مطلوب حروف نام طالب مادر طالب بطریق بسط

یعنے جدا جدا ایک سطر مین لکھین اور تکسیر صدر و موخر یعنے ایک حرف آخر سطر سے

لکھین اور ایک اول سطر کا لکھین پہر ایک حرف آخر حرف کے ماقبل کا اور ایک حرف

اول حرف کے مابعد کا اسیطرح سب حرفون کی تکسیر کرین تاکہ وہی سطر اول آخر میں پیدا

ہو جاوے پہر سطر اول کے حرف مکرر حذف کرکے باقی سے عدد نکالے بعدہ وہ اسماء

الٰہی کہ جنکا سر حرف مطابق حرف باقیہ سطر اول کے ہولیوے اور موکلات متعلق

حروف لیوے بعدہ ان سبکو ایک جگہہ کرکے اس طریق پر دعا بناوے اور ہر شب

موافق عدد کے پڑہے بعد ہر سطر کو قطع کرکے وقت پڑہنے کے ہر شب فلیتہ بناکر

تانبے کے چراغ مین روغن گاؤ اور شہد ڈالکر روز چہارشنبہ سے جلانا شروع کرے اور

منہ چراغ کا طرف خانہ محبوب کے کرے لیکن ہر شب غسل کرنا اور کپڑے پاک صاف پہننا اور

خوشبو لگانا اور حیوان جلالی و جمالی سے پرہیز کرنا واجب ہے طریق دعا کا یہہ ہے

اَجِيْبُوْا يَا فُلَانُ وَيَا فُلَانُ مَحَبَّتَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ

مثال اسکی یہہ ہے فرض کرو کہ حروف نام مطلوب محمود بن احمد و نام طالب عبد اللہ

بن حارث جدا جدا لکہہ کے حسب بالا سطر تکسیر کی اور سطر اول مین جو حرف مکرر دور کیے تو باقی

یہہ حرف رہے م ح و د ع ب ل ہ ر ث پہر اسماے الٰہی اور موکلات ان

حروف مذکورۃ الصدر کے دریافت کیے تو معلوم ہوا معز حمید ودود دلیل اللہ علیم

باسط لطیف ہادی رحمن ثابت اور موکل یہہ ہین ردائیل عطکفیل قمائیل

دردائیل اسرافیل ترائیل جبرئیل طاطائیل دوریائیل اہرائیل میکائیل

توکلت علیک یا رب وافوض امری یا رب الیک یا رب بحق ایاک
نعبد وایاک نستعین ایضا برای اخلاص زن و شوہر یہ عزیمت اسم کالی
مرچ پر پڑہکر آگ مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہیعص حم عسق
یس والقرآن الحکیم ن والقلم وما یسطرون ایاک نعبد وایاک
نستعین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین الحب فلان بن فلان علی
حب فلان بن فلان دیگر برای محبت اتوار کو اول ساعت مین اپنے معشوق کے باءین پیر
کی خاک لیکر یہ عزیمت سات بار پڑہے اور اوس خاک کو دستار پاک مین رکہے اور کنواری
لڑکی سے سوت کتوا کر لپیٹے اور اپنے سرہانے رکہے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
وھو الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش
العظیم یعلم ما بین ایدیہم بما تعملون بصیر ○ حب فلان بن فلان علی حب
فلان بن فلان اعمال عداوت وبغض اور دشمن کی خرابی اور خانہ
ویرانی اور مقہوری عدو کے بیان مین اگر دو آدمیون مین جدائی کرانی منظور ہو تو
لکہی شافی پر اس آیت کو لکہکر پرانی قبر مین دفن کرے خدا چاہے دشمنی ہو جاوے آیت
ہے والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ درمیان فلان و
فلان عداوت پیدا شود ایضا اگر اس آیت کو روٹی پر لکہکر کتے کو کہلاوے
ہر دو مین جدائی والنی ہو تو نر کو اور اگر عورت مین منظور ہو تو مادہ کو بسم اللہ الرحمن
الرحیم کلا اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق
با فلان بن فلان درمیان فلان بن فلان عداوت جانی افتد ایضا
سورہ تبت بغیر بسم اللہ ایک سو سات بار ... ہر دو کس لیکر ایک ... سے ...

ہر بار دونوں کا نام لیتا جاوے اور نمک وغیرہ کو آگ مین جلائے عداوت جانی ہو جاوے

ایضا ایضا سات دانہ نبولہ پر اذا زلزلت الارض سات بار پڑھکر آگ مین ڈالے ایک ایک

دیگر اور نام دونوں کا لیتا جاوے دیگر واسطے ہلاکی دشمن کے اگر اسم یا بدیع العجائب

بالقہر بالطراق ایک سو ستر بار پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام لیتا جاوے عجب نہین کہ دشمن

اوسیوقت یا اوسیدن یا اوسی ہفتہ یا اوسی مہینہ یا اوسی سال مین مر جاوے

ایضا ایضا کورے ٹھیکرے پر سورہ فیل تمام لکھے اور دو ٹکڑے کرکے ایک دشمن کے

ایضا گھر مین اور ایک پرانی قبر مین گاڑدے پس وہ مکان چھوڑدے اور تباہ حال ہو ایضا

اگر ایک انجوری آب نارسیدہ کے (۶۳) ٹکڑے کرکے ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بے بسم اللہ

ایک بار پڑھے اور دشمن کے گھر مین کل ٹھیکریان ڈالے تباہ و بیمار ہو جاوے لیکن

دیگر یہہ عمل ہفتہ یا بدھ کو کیا جاوے دیگر برائے تخریب اعدا جس شخص کے دشمن بہت ہون

یہہ اسم آدہی رات کو (۷) بار تین دن تک پڑھے اور جو راہ کی خاک پر پھونک کے

دشمن کے گھر کیطرف پراگندہ کرے اور اوسکا نام لیتا جاوے یا فعال ذو البطش الشدید

دیگر انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر دیگر جو شخص یہہ عزیمت کاغذ پر لکھکر

اپنے پاس رکھے اور ہر روز اکہتر بار پڑھا کرے کوئی دشمن نہووے اور سب کی

نظر مین عزیز ہو عزیمت یہہ ہے اللھم انصرنا علی کل عدو صغیر و کبیر

و ذکر و انثی و قریب و بعید و شاہد و غائب و وضیع و شریف

و کافر و منافق لا تسلط علینا من لا یرحمنا و لا یخفی علیک

دیگر من کثیرات یعفو عن غیرک دیگر برائے ہلاکی دشمن دو ریسمان دو قبر دن کے

دوپہر کو اکیس بار ہر روز پڑھے دشمن ہلاک ہو جاوے اللھم شتت

برائے ہلاکی دشمن

شملهم يا قهار بقهرك وانكس اعلامهم يا قهار بقهرك وفرق
جمعهم يا قهار بقهرك واحبط اعمالهم يا قهار بقهرك
وداول احوالهم يا قهار بقهرك وطول احزانهم يا قهار بقهرك
وقلل اعمالهم يا قهار بقهرك وخرب بنيانهم يا قهار بقهرك
وقرب آجالهم يا قهار بقهرك واشغلهم بابدانهم يا قهار بقهرك
وخذهم اخذ عزيز مقتدر بقدرتك يا قدير بقهرك يا قهار
اهلكهم كاهلاك شداد وغرقهم كاغراق فرعون يا قهار بقهرك
تقهرت بالقهر والقهر في قهر قهرك يا قهار ۵۵

نوعدد گیر جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت صبح کے دس بار پڑھا کرے
اور ایک کاغذ پر لکھکر اپنے بازو پر باندھ لے تو کوئی دشمن اوسپر غالب نہ آوے دعا یہ ہے
سبحان الله القادر القاهر القوي الكافي اعوذ بالله من شر عدوي وهو
اقوى منه انا كفيناك المستهزئين اللهم رب اني مغلوب فانتصر
وصلى الله على محمد وآله وسلم برحمتك يا ارحم الراحمين

باب دوم علم اعداد وقف وتکسیر اور تکسر کے بیان میں

یہہ باب منقسم ہے اوپر ایک اصل اور دس فصلوں اور ایک خاتمہ کے

اصل تعریف علم اعداد و وقف کے بیان میں ۔ واضح ہو کہ علم اعداد جمیع علوم مخفیہ
مثل کیمیا و لیمیا و سیمیا و ہیمیا وغیرہ سے مشکل اور افضل ہے جبکہ فرمایا ہمارے نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم الاعداد اجل العلوم و حروف وقف ابجاد
جمیع حکماء سلف بوسیلہ اسی علم کے بہرہ اندوز ہوئے اور درجہ اعلا کو پہونچے

سنا گیا ہے کہ زمانہ سلف مین کسی شہر مین قحط سالی بدرجہ غایت اور امساک باران
نہایت ہوا ہرچند اہل شہر دعا مانگتے تہے جناب الٰہی مین اجابت نہوتی تہی لاچار اوس وقت
کے ایک حکیم کے پاس گئے اور بہت سی گریہ وزاری کی اور کہا کہ ہم لوگ مرے
جاتے ہین للہ کچھہ تدبیر کیجیے حکیم نے ہرچند عذر کیا کوئی پیش نہ آیا ناچار ایک
نقش لکہا اور کہا کہ فلان ساعت مین آسمان کیطرف دکہا دو اور دعا مانگنا خدا
چاہے بارش ہوگی پس اونہون نے ایسا ہی کیا اسقدر بارش ہوئی کہ چیخ اوٹھے
اور تاب نہ لائے پہر اوسی حکیم کے پاس گئے اوس نے ایک تعویذ اور دیا اور کہا کہ اسکو
زمین کی جانب دکہانا بارش تہم جائیگی غرض بیان اس جملہ معترضہ سے یہی تہی
کہ جناب باری نے اس علم مین وہ تاثیر عنایت کی ہے کہ عامل جو چاہے کر دکہاوے یہہ
علم سیر الافلاک و کواکب پر منحصر ہے کیونکہ اکثر حکماء کا اتفاق ہے کہ عالم علویات اور
کواکب و بروج و سموات کی تاثیر بالخاصیت ہے کہ مقتضی خیر و شر کے ہون تاکہ جو کچھہ مناسب ان کے ہو
اونکی سعادت و نحوست سے ظہور مین آئے پس ایسے وقت مین اشکال اعداد وفق مطابق
اونکی جنس مطلب کے واسطے لکہے حاصل ہو غرضکہ جو کام خیر و شر سے اس عالم کون و فساد
مین واقع ہوتا ہے ظہور تاثیر کواکب کا ہے پس اس سے معلوم ہوا کہ کوئی علم مخفیہ بغیر
علم اعداد کے نہین حاصل ہو سکتا جیسا کہ کہا حکیم کامل نے اِعْلَمْ اَنَّ عِلْمَ الکیمیاء
وہ کی جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الوَفْقِ اور ظہور اور منفعت علم اعداد کی علم افلاک پر منحصر ہے
پس وہ لوگ کہ جنکی شان مین اولٰئک کالانعام بل ہم اضل شایان ہے (یعنی اہل نجوم) خواص اسماء
و ادعیہ و اشیاء کو محال جانتے ہین اور نہین جانتے کہ کارخانہ الٰہی مین محال کیا محال کہنا
ہے علم اعداد و افلاک سے تا وقف محض مین اگر کوئی اسماء یا دعا یا نقش کتاب مین دیکھا

اور وقت بیوقت لکھدیا اگر محبت کے واسطے لکھا عداوت ہو گئی عداوت کو لکھا الفت
ہو گئی آخر کار کچھ بن نپڑا عمل اور عامل کو جھوٹا اور اپنے تئین تجربہ کار بنایا پس حال اس
ستعمال کا یہہ ہے کہ ایسی ساعت کو جانے کہ قدرے علم نجوم مین بھی دستگاہ حاصل کرے
تاکہ جس جگہہ اس علم کی بحث آجاے نہ سمجھے اور عامل بے بہرہ رہجاے مثلاً ہم نے لکہا
کہ اگر محبت کے واسطے تعویذ لکھا جاوے اور عامل بھی جانے تو ایسے وقت پر ہو کہ جب زہرہ
اٹھائیس درجہ حوت مین ہو اور قمر ثور یا سرطان مین ہو لیکن ہر شخص نہین جان سکتا
کہ زہرہ کب اور کس وقت حوت مین آئیگی مگر وہ کہ نجومی ہین جبکہ اس قاعدہ پر جو کام کیا
جائیگا ضرور ہوگا لہذا چند اوقات اجابت دعا اور تعویذ کے بر سبیل اجمال لکھے جاتے
ہین ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام مطابق اوقات اس مفصلہ کے کرے تاکہ کام بخوبی
انجام ہو اور چونکہ معلومات اوقات کواکب متعلق بحث نجوم ہے اور نجوم بحث دیگر ہے
اور اس مختصر مین گنجائش کہان لہذا اسی پر اکتفا کیا گیا واضح ہو کہ مسعودترین کواکب
زہرہ اور مشتری ہین اسیواسطے حکماء نے کہا ہے کہ بوقت دعا ان ہر دو کواکب کا لحاظ چاہیے
یعنے ان دونون مین کوئی بھی طالع وقت ہوگا تو کام بخوبی انجام پاویگا بہتر یہہ ہے کہ
طالع دعا کردن اونیس درجہ سرطان یا تین یا دس درجہ حمل کا ہو اگر تین درجہ سرطان طالع کرے
تو نکیس درجہ حمل وسط السماء پر ہو اور جانے کہ اونیس درجہ سرطان سے آغاز دعا و تضرع
و خشوع کرین اور حسیات درجہ سد جاتر کی کرین خواجہ ابو الحسن بیہقی نے کتاب جامع
الحکمہ مین لکھا ہے کہ بہترین وقت دعا یہہ ہے کہ مشتری بار اس سعد سے وراجع ہو یا
درسیر بار اس سے موافق ہو دیگر با اعتقاد یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام مین وقت
اجابت دعا کا یہہ ہے کہ قمر اقبال کرے مشتری سعد کو تکتے اور عطارد [illegible] استقبال کرے [illegible]

کہ قمر میزان مین اور آفتاب حمل مین اکیس درجہ پر ہو آور نصارا یہہ کہتے ہین کہ جبکہ قمر مشتری
سے ہمکنار ہو اس سے ملے وقت اجابت دعا کا ہی اور اغنیا حکما یونان استجاب جمیع دعا مین
اسطرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کرین کہ مشتری و راس مقارنہ وسط السماء مین ہو
اور زہرہ در نفس طالع یا مشتری و راس در تاسع و زہرہ در رابع یا زہرہ در طالع کہ دلیل
ابتدا ہے و مشتری در رابع کہ دلیل انتہا کی ہے بعد ازان کہ موضع سعدین مین نیک ہو اور
نحوس از مقابلہ و مقارنہ اور تربیع اونکی سے ساقط ہو در قمر اونکے ساتھہ متصل ہو پس اگر
انمین سے کوئی شرط بھی نہو حکم ضعیف ہے انتہی کلامہ اور یہہ بھی معلوم رہے کہ وقت دعا کے
زحل کا بھی خیال رہے کیونکہ اگر یہہ نیک حال ہوگا دعا مستجاب ہوگی اگر بدحال ہو
برخلاف ہو جاوے۔ چنانچہ اہل طبرستان زمانہ حسین بن زید الحسنی مین بہ بلائے قحط گرفتار
ہوے اور واسطے دعاء استسقاء کے جنگل مین گئے ابھی دعا سے فارغ نہوئے تہے
کہ شہر مین اسقدر باد سموم چلی اور آگ برسی کہ اکثر شہر جلگیے پس اگر اختیار وقت کا کر تے
یہہ امر کیون پیش آتا اور دعا برخلاف ہو جاتی برائے نصرت و طلب جمیعت خاطر کے کوئی عمل یا
نقش کرے تو اوسوقت کرے کہ جب قمر خانہ مشتری مین ہو اور متصل بزہرہ ہو مجرب ہے
۲ برائے کار دنیا و طلب مال قمر بخانہ زہرہ متصل بمشتری ۳ برائے طلب ریاست
قمر با آفتاب متصل و آفتاب نیک حال ہو ۴ برائے طلب علم جبکہ عطارد نیک حال ہو
۵ برائے بزرگی و عزت قمر در اسد و آفتاب در حمل یا اسد یا قمر در حمل ۶ اجابت
دعا مشتری بخانہ شرف متصل بقمر اگر قمر در حوت و زہرہ در سرطان ہو دعا بغایت
مقبول ہو خصوصًا برائے تاہل و تزویج ۸ برائے رضامندی خداوند زحل میزان
یا دلو او قمر دلو یا میزان مین ہو ۹ بجہت طلب علم و اشتغال کے عطارد یا سلطنت جب

عطارد ۸ درجہ سنبلہ و قمر ۳ درجہ سرطان یا ۳ درجہ ثور یا عطارد جوزا مین اور
قمر در شرف اور آفتاب حمل مین تبدیلیس عطارد ہو ۹ برای قضاے عمل دینی و
طلب زیارت جبکہ قمر متصل بمشتری چنانچہ قمر در سرطان و مشتری در ثور یا سرطان یا
قمر ثور مین ہو مثلا بجہت طلب ملک قمر متصل با آفتاب باشد بشرطیکہ آفتاب وسط السما مین
ہو ۱۰ برای گم شدہ جبکہ اوس درجہ حمل قمر مین درجہ ثور مثلا بجہت وجاہ آفتاب در حوت
و قمر در سرطان ۔ پس یہہ چند اوقات بطور تمثیل لکھی گئے ہین اہل تنجیم اس سے بخوبی
واقف ہونگے العاقل تکفیہ الاشارۃ **فصل اول قواعد پُر کرنے**
اشکال سہ در سہ یعنے مثلث کے بیان مین واضح ہو کہ مثلث کے نو خانے
اور تین ضلعے ہوتے ہین اگر نو پر ایک زیادہ کیا جاے اور اوسکو نصف ضلع یعنے ڈیڑہ
مین ضرب دیا جاے تو پندرہ حاصل ہون اسکو تمم مثلث کا کہتے ہیں اور قاعدہ نکالنے
طرح کا یہہ ہے کہ مثلث کے نو خانے ہوتے ہین اگر ایک کم کرے نصف ضلع یعنی ڈیڑہ
مین ضرب دین تو حاصل ضرب ۱۲ ہونگے پس اسکو طرح مثلث کہتے ہین اور طریق چال
کا موافق اس بیت کے تصور کرنا چاہیے **بیت** دو اسپ و پیادہ و دو فرزین
ازگاہ پیادہ و دو اسپ است ہلیس اگر کوئی چاہے کہ اعداد اسمی از اسماے باری
تعالیٰ یا آیتی از آیات قرآن مجید یا اعداد اسم طالب و مطلوب وغیرہ اشکال مثلث
مین پر کرے چاہیے کہ اعداد اسماء مقصودہ کے نکالکر بارہ عدد دور کرکے تین
پر تقسیم کرے اور عدد حاصل قسمت سے نقش شروع کرے اور کل خانہ مطابق
چال بالا کے پر کرے اور اگر بالفرض کوئی عدد تین پر پورا تقسیم نہو یعنے کسر آتی ہو
تو عدد ایک بچے تو ساتوین خانہ مین ایک زیادہ کرے اور [illegible] تمام کرے اور اگر دو بچین

تو خانہ چار مین زیادہ کرینگے پس اسیطرح نقش صحیح پر جاویگا مثلاً ہمنے چاہا کہ عدد اسم خواہ کے مثلث مین پر کرین پس عدد نکالے پندرہ حاصل ہوے بارہ کو دئیے باقی تین رہے تین کو تین پر تقسیم کیا تو ایک بچا پس ایک سے نقش شروع اور نو خانہ ختم ہوا جیسا لکھا اور اس نقش کی چار طرح چال ہے اور ہر چال جدا جدا تاثیر رکھتی ہے چنانچہ چال بادی کی تپ لرزہ کے واسطے اور خاکی محبت اور گرد نامہ مسافر کے واسطے اور آتشی احسب زدہ اور عداوت کے واسطے خانہ آبی رائی عداوت و مقہوری امدا مثال یہ ہین

بادی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آتشی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی رجوعات کے واسطے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

فصل دوم قواعد پر کرنے

اشکال چار در چار یعنی مربعات اور دریافت تخم و قواعد طبعی و صنعی و ذوالکتابہ وغیرہ کے بیان مین واضح ہو کہ مربع کے سولہ خانے اور چار ضلعے ہوتے ہین پس اگر سولہ پر ایک زیادہ کیا اور نصف مثلثی یعنی دو پر ضرب دی تو چونتیس حاصل ہوے یہی تخم مربع کا ہے اور عدد طرح اسکے تین ہین موافق قاعدہ مثلث کے اسکو بھی قیاس کر لیجاوے مثلاً ہم نے چاہا کہ عدد اسم وہاب بطور ودود کہ چونتیس ہوتے ہین شکل مربع مین پر کرین پس اول عدد طرح کو ہم نے خارج کیا تو چار باقی رہے اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو حاصل ایک ہوا پس ایک اول خانہ سے شروع کرکے آخر خانہ سولہ تک بطریق اغب وجدہ پورا کیا اور اگر کسر ایک واقع ہو تو تیرہوین خانہ مین ایک عدد اضافہ کرین اور اگر دو کسر ہون تو +

تعویذ ۸ لیب
ننزل من القرآن ما ہو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا بحق سلیمان بن داود علی نبینا وعلیہما السلام علی عزرائیل ابو بکر جبرائیل عمر میکائیل عثمان اسرافیل

یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السماوات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان

حسن الاعمال

تو خانۂ چار میں زیادہ کرے پس اسطرح نقش صحیح پُر ہو جائیگا مثلاً ہم نے چاہا کہ عدد اسم خوا
کے مثلث میں پر کریں پس عدد نکالے پندرہ حاصل ہوئے بارہ گھٹو دئے باقی
تین رہے تین کو تین پر تقسیم کیا تو ایک بچا پس ایک سے نقش شروع اور نو خانہ تک
ختم اسطرح پر لکھا

بادی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اور اس نقش کی چار طرح پر چال ہے اور ہر چال جدا جدا
تاثیر رکھتی ہے چنانچہ چال بادی کی تپ لرزہ کے واسطے
اور خاکی محبت اور گردنامۂ مسافر کے واسطے اور آتشی آسیب زدہ اور عداوت کے واسطے
خانہ آبی رای عداوت و مقہوری اعدا مثال یہ ہیں
آبی رجوعات کے واسطے

آتشی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

فصل دوم قواعد پُر کرنے

اشکال چار در چار یعنے مربعات اور دریافت تخم و قواعد طبعی و عنصری
و ذوالکتابہ وغیرہ کے بیان میں واضح ہو کہ مربع کے سولہ خانے اور چار شکلے
ہوتے ہیں پس اگر سولہ پر ایک زیادہ کیا اور الضعف شکلی یعنے دو پر ضرب دی تو
چونتیس حاصل ہوئے یہی تخم مربع کا ہے اور عدد طرح اسکے تیس ہیں موافق
قاعدہ مثلث کے اسکو بھی قیاس کر لیجائے مثلاً ہم نے چاہا کہ عدد اسم وہاب اور
ودود کہ چونتیس ہوتے ہیں شکل مربع میں پر کریں پس اول عدد طرح کو ہم نے
خارج کیا تو چار باقی رہے اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو حاصل ایک ہوا پس ایک
اول خانہ سے شروع کرکے آخر خانہ سولہ تک بطریق اغرب و جدہ پورا کیا اور اگر
کسر ایک واقع ہو تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد اضافہ کریں اور اگر دو کسر ہوں تو

تعویذ ۶

وننزل من
القران ما هو
شفاء ورحمة
للمؤمنين
ولا يزيد ا
لظالمين الا
خسارا بحق
سليمان بن
داود على
نبينا وعليهما
السلام على عزرائيل
ابو بكر جبرائيل
عمر ميكائيل عثمان
اسرافيل

يا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السمٰوات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان لعمرات

خانہ ۹ اور تین ہون تو خانہ پانچ مین زیادہ کرے صحیح لکھا جاویگا صورت نقش چار در چار کی یہ ہے

۱۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور قاعدہ چال مربع کا ان ابیات سے ظاہر ہے

گر را کمتر اسپ عاج ابجد است + آخر وجد بہ تر اتقین در کار

درخانہ فیل بر کی سبقدہ سازد + نقصان کن ز کنج فرزین بسیار

شرح اس چال کی یہہ ہے کہ لفظ آج اول سطر مین اور زبت دوسری مین اور وح تیسری مین اور

تو چوتھی مین لکھی یعنے عدد ان حروف کے بلحاظ تقدم و تاخر بطریق رفتار فیل کے لکھے بعد ہر ہندسہ

بجز ان مین دوسری بعد نقصان ۹ کے برابر ہادو اور برفتار اسپ ہر خانہ کو پر کرے اور یہہ بھی معلوم

رہے کہ مراد سطر اول وہ ہے کہ جس سطر مین ایک لکھا جاوے خواہ کہین ہو شکل قاعدہ ضرب جفر

ہندسہ و نک اسطرح ہے۔

ط ۹			ا ۱
	ب ۲	ز	
ج ۳			د [illegible]
	ہ ۵	و	

پس ہر عدد پر بجنس ستر و زیادہ کیے اور نو کو تو آٹھ زیادہ کی ہے

آٹھ کو ہر جگہ زیادہ کیا اور رفتار اسپ کی اوسی خانہ سے جلی

جس خانہ پر تمام ہوئی اوس خانہ مین عدد زیادہ شدہ لکھدیا

اسطرح کل تمام کیا مثلا خانہ اول مین آٹھ زیادہ کی تو نو ۹

ہو پس خانہ اسپ معلوم کیا تو دریافت ہوا کہ خانہ ۲ کی پاس ہے اوسی جگہہ نو لکھدے اسیطرح آٹھ

مین آٹھ زیادہ کیکو درخانہ اسپ مین قریب ۳ کی ۱۷ لکھے علی ہذا القیاس **ایضا** قاعدہ دیگر

بیت سے ظاہر ہے **بیت** اسپ و فرزین اشارخ ماسپ و فرزین اسپ گیر + فیل

واہر مربع یکجد دیگر + واضح ہو کہ اسجگہہ اشکال مربع کل ہر خانوں کی بسبب خوف طوالت

کے نہین لکھی گئین کیونکہ جب قاعدہ معلوم ہوگا تو ہر شخص ہر جانسے پر کر سکتا ہے لیکن اسجگہہ خانہ

خواص خانہ کے لکھے جاتے ہیں جس کو کسی مطابق فوائد خانہ مربع میں نقش لکھنا چاہے تو اوس جگہ خانہ سے شروع کرے نہایت مفید ہوگا

نقش مربع یہ ہے

برائے اولاد و خوف اعداد و دفع بیماری سر درد	برائے حصول مرادات و دفع زحمت	برائے دوستی معاشر و زوجہ مطلوب	برائے صحت و حفاظت
برائے حمل جانی بیان و مرض	برائے دفع خوف دشمن و عدو	برائے باغبانی و اولاد خوف غائب	برائے دفع دشمن
برائے مصالحت برادران	برائے ملاقات و حاجات و بخشش عمل	برائے دفع دشمن حکم و امر فصل	برائے دفع خوف و دور مرض و دفع جادو
برائے ہیبت پیش امیران	برائے عشق و تسخیر و دوران مطلوب خود	برائے عقد و ازدواج و عقد انجم	برائے افزونی زراعت

قاعدہ دیگر در بیان مربع زوج الزوج

اول چاہیے کہ عدد مطالب جن اعداد کو پر کرنا منظور ہو دیکھے کہ فرد ہیں یا زوج اگر فرد ہیں تو نقش پر نہ ہوگا اور اگر زوج ہے تو ساٹھ عدد اوس میں سے طرح کرے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے پھر اگر حصہ چہارم فرد ہے تو عمل نہ کرے اور اگر زوج ہے تو خانہ اول میں لکھے اور دو دو عدد زیادہ کرتے ہوے تمام کرے اسمیں برابر دو عدد کے کسر نہیں آتی اور اگر آوے تو تیرہویں خانہ میں دو عدد بڑہا دے مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ اعداد اسم محی کے کہ عدد ۶۸ ہوتے ہیں بقاعدہ زوج الزوج مربع میں پر کریں پس ہم نے ۶۸ میں سے ساٹھ عدد طرح کئے تو ۸ رہے پھر چار پر تقسیم کیا تو دو عدد حاصل قسمت ہوے پس خانہ اول میں دو لکھے اور ہر خانہ میں دو دو بڑہاتے ہوے آخر تک ختم کیا مربع زوج الزوج یہ ہے +

١٦	٢٢	٢٨	٢
٢٦	٤	١٤	٢٤
٦	٣٢	١٨	١٢
٢٠	١٠	٨	٣٠

دیگر قاعدہ مربع

اس قاعدہ طرح دیگر باقی اعداد خانہ تیرہ ان کو لکھے اور آخر تک پورا کرے مثلاً اعداد اسم حق کہ ۱۰۸ ہوتے ہیں اس قاعدہ سے مربع میں پر کیا چاہتے ہیں ۱۲ عدد طرح کئے تو باقی ۹۶ عدد رہے ان کو تیرہویں خانہ سے لکھکر تمام کیا اور یہ نقش واسطے آزار کے بہت مجرب ہے نقش یہ ہے

٨	١١	٨٨	١
٨٧	٢	٧	١٢
٣	٩٠	٩	٦
١٠	٥	٤	٨٩

دیگر قاعدہ مربع کہ چھبیس عدد طرح دیکر باقی عدد خانہ نہم سے بارہوین خانہ تک پر کرے اور باقی مین موافق معمول نظم طبعی کے لکہے مثلاً ہم نے چاہا کہ اعداد اسم حق ۱۰۸ اکو اسطرح پر کرین منجملہ اعداد کے چھبیس طرح کئے تو ۸۲ باقی رہے پس دسکو خانہ نہم سے (؟) تک پر کیا اور یہہ قاعدہ بجہتہ درد شکم اور درد جگر کے مجرب ہے نقش منظم یہہ ہے

۹	۸۵	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قاعدہ دیگر ۹۰ اعداد طرح دیکر باقی عدد خانہ نہم سے اٹھہ تک پر کرین اور باقی مین مطابق اعداد معمول مثلاً اعداد اسم حق اسیطرح پر کر بیان ہوا لکھا اور یہہ قاعدہ برائے درد و صحت دل و جگر و سینہ موثر ہے نقش یہہ ہے

۸۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قاعدہ دیگر اسمین ۳۳ عدد طرح دیتے مین اور باقی اعداد کو خانہ اول سے خانہ چہارم تک پر کرتے ہین مثلاً ہم اس قاعدہ پر ۱۰۸ اعداد پر کیا چاہتے ہین ۳۳ دور کیجئے تو باقی ۷۵ رہے اوسکو خانہ اول سے پنجم تک لکہا اور باقی عدد مطابق قاعدہ معمولی کے پر کئے اور یہہ قاعدہ برائے عقد اللسان و صرع و درد سر اور درد گوش کے بہت مفید ہے۔ نقش یہہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

نوع دیگر در بیان پر کردن مربع بقواعد وفق الکتابہ

پس اگر کوئی چاہے کہ کسی آیۃ یا اسم کو چہار چہار حرف مسلم علیحدہ علیحدہ (؟) چہار گوشے میانہ یا فوقانی مین لکہے اور باقی خانہ مین عدد لکہے جائین یعنے اگر حسب حرف سے شمار کرین حساب مین درست آوین مثلاً ہم نے چاہا کہ اسم قیوم بروش وفق الکتابہ پر کرین پس خانہ اول مین حرف [illegible] اول مین [illegible]

اور دوسری مین ایک سوا ایک اسیطرح خانہ چار تک لکھو تین لکھی کیونکہ چار تک تعلق حرف قاف کا تھا اور خانہ پنجم سی خانہ ہشتم تک تعلق حرف میم کا ہی اور اسمین تفاوت تین خانہ کا ہی لہذا عدد میم (۴۰) مین سے کم کیئے تو ۳۷ رہے پس خانہ پنجم مین ۳۷ اور چھٹی مین ۳۸ اور ساتوین ۳۹ اٹھوین مین وہی حرف میم اور خانہ نہم مین تعلق حرف واؤ خانہ گیارہ کا رکھتا ہی اور درمیان انکی فرق دو خانہ کا ہی لہذا چھ عدد دو سے کم کیئے تو چار باقی رہی اصلی عدد ۴ خانہ نہم مین اور پانچ خانہ دہم مین اور واؤ خانہ گیارہوین مین مقابلہ چھ کے اور خانہ بارہوین مین سات لکھے اور خانہ تیرہوان کہ متعلق یا کے ہے خانہ سولہوین تک اور یا خانہ ۱۶ مین تھی پس درمیان ۱۳ اور ۱۶ کے تفاوت ایک خانہ کا ہی لہذا عدد یا سی ایک کم کیا تو وہی بیچ خانہ ۱۳ مین لکھا اور ۱۴ مین بھی بجا دس کے اور پندرہ مین ۱۱ اور سولہ مین ۱۲ لکھی اور یہ فن ذوالکتابہ بغایت موثر ہے صورت نقش کی یہ ہے

م	د	ی	ق
۹	۱۰۱	۳۹	۷
۱۰۲	۱۲	۴	۳۸
[illegible]	[illegible]	۱۰۳	۱۱

مخفی نرہے کہ خواص و فوائد اسمار حسنی احاطہ تقریر و تحریر سے باہر ہے اور اس مختصر مین وسعت کہان کہ مشتمل اوسکا بیان کیا جاوے اور بیشتر کتابین خواص اسمار حسنی مین چھپ چکی مین اور [illegible] نقش کو حصول فوائد مطالعہ انکو سے حاصل ہی لیکن راقم نے نقوش [illegible] حسابیہ بعض بطریق نظم طبعی و بعض بقاعدہ تکسیر مثل وہاب اور ودود [illegible] بسط و بعض خانہ خالی اشکل تا ناقص لکھی ہین یا اسلئی کہ جملہ اسماء کے الہی مربع مین لکھی [illegible] نہین ہو سکتی پس جو شخص حسب مطلب اپنی کوئی اسم اسماے الہی سے دریافت کرکے نقش ان نقوش اول سے لکھے اور حسب قاعدہ عمل کریگا انشاء اللہ فورا مطلب براویگا اصلی ہر ایک نقش کی پیشانی پر ہر ایک کا خواص جدا جدا تحریر کیا ہے اور نقوش [illegible]

لا الہ الا ۹۹	انت سبحانک ۱۲۰۶	انی کنت ۵۲۱	من الظالمین ۱۱۵۳
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

دیگر برائے مطالب و مقاصد دارین باوضو قبلہ رو بیٹھکر ہزار بار یہہ دعا (ہر روز) جو نقش مین لکھی ہے پڑہے اور نقش رو برو رکھے خدا چاہے مطلب پورا ہو جاوے نقش یہہ ہے

ربنا آتنا ۲۰۰	من لدنک رحمۃ	وہیئ لنا من ۱۹۳	امرنا رشدا ۴۹
۱۹۴	۷۹۲	۷۰۲	۱۴۱
۷۹۵	۱۹۱	۸۴۴	۷۰۷
۸۴۳	۷۰۸	۷۹۴	۱۹۲

دیگر برائے ہر حاجت شب جمعہ کو یہہ نقش رو برو رکھکر اول چار رکعت نماز کن فیکون پڑہے رکعت اول مین بعد سورہ فاتحہ کے سو بار الا الی اللہ تصیر الامور اور دوسری رکعت مین وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد سو بار اور تیسری مین نصر من اللہ و فتح قریب سو بار اور چوتھی مین انا فتحنا لک فتحا مبینا سو بار پڑہے اور بعد سلام کے غفرانک ربنا والیک المصیر سو بار بعدہ سجدے مین جاکر دو سو بار دعائے منقوش پڑہے نقش یہہ ہے + +

دیگر جہتہ فراخی رزق و برآمدن جمیع کارہا + یہہ نقش پیش نظر رکھکر ہر روز ۵ بار یہہ دعا جو کہ نقش مین لکھی ہے پڑہے خدا چاہے مطلب بر آوے نقش یہہ ہے

استغفر ۱۴۴۱	اللہ ۶۶	واتوب ۱۴۱۳	الیہ ۴۶
۴۴۱۴	۷۴	۱۴۴۰	۶۷
۴۸	۴۱۷	۴۴	۱۴۳۹
۶۵	۱۴۳۸	۴۹	۴۱۶

[illegible]	من لدنک رحمۃ واسعہ	[illegible]	[illegible]
۴۶۵	۱۰۶	۴۶۲	۱۳۲
۳۰۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر جہت خلاصی محبوس چاہیے کہ اول دو رکعت نماز اجابت دعا ادا کرے بعدہ یہہ نقش سامنے رکھکر دعا مرقومہ نقش ایک ہزار اسی بار پڑہے اور نقش مذکور درج صفحہ ۶۰ ہے

اور اسیقدر وقت ظہر کے پڑہے پہر دونون وقت صبح اور ظہر کے اسم ملا کر اونکے اعداد کی برابر
عصر کو پڑہے بعد اعداد موافق عدد مربع کے اسم نکالکر اوسیقدر مغرب کو پڑہے اور وقت عشا
کے موافق اعداد ہر چہار دور مربع کے اسم اعداد دریافت کر کے پڑہے مثلاً ہم نے نقش
کیا کہ موافق اسم عبد الجلیل کے کوئی نام اسمائے حسنیٰ مین نکالین تو اسم سمیع نکلا
کیونکہ اعداد عبد الجلیل اور سمیع برابر ہین پس دونونکو جمع کیا تو تین سو ساٹھ عدد ہوگئے
تیس ۳۰ عدد خارج کئے تو باقی تین سو تیس رہے اونکو چار پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت بیاسی
اور دو کسر ہوئے اسکو مربع مین پر کیا اور خانہ نہم مین ایک عدد کسر بڑہا کر آخر تک پورا
کیا تو صورت نقش یہہ ہوئی بعد مطابق عدد خانہ اول یعنے بیاسی کے دو اسم
معلوم ہوئے یعنے حمید اور ودود اور موکل انکے
تنکفیل اور رقتائیل ہین پس وقت صبح اسطرح

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۴
۸۴	۹۱	۹	۸۷
۹۲	۸۶	۸۵	۹۷

پڑہنا چاہئے اجب یا تنکفیل و یا رقتائیل بحق
الحمید الودود اور موافق اعداد خانہ آخر یعنے ۹۸
کے بہی دو اسم دریافت ہوئے حی و حسیب اسکو وقت
ظہر کے ۹۸ بار اسطرح پڑہا اجب یا تنکفیل بحق الحی الحسیب بعد ازان خانہ اول اور آخر کے
اعداد جمع کئے تو ایک سو اسی ہوئے مطابق اسکے اسم سمیع ہے پس عصر کے وقت
۱۸۰ بار اجب یا ہمواکیل بحق السمیع پڑہا بعد اسکے اعداد دور مربع جمع کئے تو ۳۶۰
ہوئے موافق ان کے دو اسم دریافت ہوئے قادر اور مجیب پس پہر مغرب کے وقت
۳۶۰ دفعہ پڑہے اجب یا عطرائیل و یا روبائیل بحق القادر المجیب بعدہ کل اعداد
ہر چہار دور جمع کئے تو ۱۴۴۰ ہوئے موافق انکے چار اسم تحقیق ہوئے یا لطیف

والبصیر والحکم والحفیظ پس بوقت عشا ایک ہزار چار سو چالیس بار پڑھا اجب یا جبرائیل بالخیل

بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکم فقط

واضح ہو کہ یہہ طریقہ پڑہنے اسماء الحسنی کا جمیع امور کے واسطے مثل جاہ و مرتبت و محبت و عداوت و حفظ و امان و دفع سحر و جادو و تسخیر علماء و کشائش رزق نہایت مجرب اور تیر بہدف ہے اگر طالب خود پڑہ سکے تو بہتر ہے ورنہ دوسرے سے پڑہوا دے اگر مداوم ورد رکہے تو اولے ہے نہیں تو ایک ہی چلہ کافی ہے لیکن بوقت پڑہنے کے نقش پر کردہ روبرو رکہے

فصل سوم قاعدہ پر کرنے اشکال مربع و مخمس

کے بیان میں واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے تخم و طرح مخمس کا یہی موافق قاعدہ مثلث اور مربع کے ہے کیونکہ مخمس کے ۲۵ خانہ ہوتے ہیں اگر اسپر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلع یعنے ڈہائی میں ضرب دی تو ۶۵ ہوئے پس یہہ تخم مخمس کا ہے اور اگر ۲۵ میں ایک کم کر کے نصف ضلع میں ضرب کیا تو ۶۰ ہوئے پس یہہ طرح مخمس کی ہے پس جس اسم کے عدد مخمس میں پر کرنے منظور ہوں تو اول ۶۰ عدد اوسمیں سے کم کر کے باقی اعداد کے پانچویں حصہ سے نقش شروع کرے اور آخر تک پورا کرے اور اگر کوئی کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ معینہ کے بڑہا دے مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱ میں اور دو ہوں تو سولہ میں اور اگر تین ہوں تو خانہ گیارہ میں اور چار کسر ہوں تو خانہ ۶ میں ایک عدد زیادہ کریں اور یہہ طرح واسطے ہلاکی دشمن اور تفرقہ اعداء اور عقد اللسان اور محبت محبوب اور حصول امر اہم کے اکثر مفید ہوتی ہے ۔ شکل مخمس کی یہہ ہے

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

دیگر برای مقہوری اعدا و اعزاز منصب خدمت اعلا - یَاقَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ
لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَاقَاہِرُ شکل مخمس جوف خالی مین پر کرے اور حروف اسم مذکور اور مطلب گرد
نقش کے لکھے اور نقش کو مدبر و اکبر اسم مذکور موافق اوسکے اعداد کے پڑھے بعدہ سر برہنہ کرکے
اور ایک برتن مین آگ لیکر پرہیز کرے اور وہی آیت مذکور جسقدر ہو سکے پڑہے اور دشمن کا
تصور بحالت تباہی کرے اور بعد الفراغ کے وہ نقش آگ مین جلائے اور بجائے خانہ
خالی کے نام دشمن کا لکھے نقش یہہ ہے

۶۹۹	۹۶۵	۵۶	۷۶۲	۱۳۹۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۳۹	۶۱۶	فلان بن فلان	۴۸۷	۱۳۰۰
۵۸۰۸	۳۲۶	۱۲۸۸	۱۲۰۲	۳۹۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر ابو بکر بن خشم رحمہ سے منقول ہے کہ اگر حروف
کہیعص شکل پنج در پنج مین پر کئے جاوین
اور چاندی یا سونے کے تختے پر بساعت مشتری
یا زہرہ مین کندہ کرائین اور اوس تختے کو
انگوٹھی مین نصب کرکے اپنی پاس رکھین ہر بلاسے محفوظ رہے اور عزت اور فراخی رزق حاصل
ہو اگر کوئی اپنے سرہانے رکھکر سووے خواب مین بخوبی معلوم ہو جاوے شکل
اوسکی یہہ ہے *

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

فصل چہارم قاعدہ پر کرنے اشکال ششدر ششش یعنے مسدس کے بیان مین

معلوم ہو کہ اس شکل کے عدد وفق یعنے تخم ایک سو گیارہ
اور عدد طرح ایکسو پانچ موافق قاعدہ مقررہ کے ہین پس جو
اسم یا آیت واسطے ازدیاد محبت اور مقہوری اعدا اور تسخیر خلائق کے ہو اسکو اس شکل مین
بساعت قران مشتری و زہرہ پر کرے سو نہایت مجرب ہے مثلاً اسم خفیظ ہاں کی مسدس کرنا

فصل ہفتم نہ در نہ کے بیان مین

یہہ شکل رد سحر اور فتح الرجال اور عقد الرجال اور حصول مرادات کے واسطے نہایت ماثور ہے

پس جس آیت یا اسم کو اس مطلب کے شکل نہ در نہ مین پر کیا چاہتے ہین تو اوسکے عدد نکالکر ۳۶۰ عدد طرح کرکے باقی کے نوین حصہ سے نقش شروع کرے مثلا ۳۶۹ مین سے ۳۶۰ طرح کئے تو باقی کے حصہ نوین ایک سے نقش شروع کیا صورت یہہ ہے

۷۷	۱۶	۱۵	۱۲	۹	۷۳	۵۵	۷۶	۱۳
۷۰	۶۲	۲۸	۲۷	۲۳	۶۰	۶۱	۲۶	۱۲
۷۱	۵۷	۵۱	۳۶	۳۳	۵۰	۳۵	۲۵	۱۱
۷۲	۵۸	۴۰	۴۴	۳۹	۳۰	۳۴	۲۴	۱۰
۱	۱۷	۲۶	۳۷	۴۱	۴۵	۵۳	۶۵	۸۱
[illegible]	۱۸	۲۹	۴۲	۴۳	۳۸	۵۲	۶۴	۸۰
۳	۱۹	۴۷	۴۶	۴۹	۳۲	۳۱	۶۳	۷۹
۲	۵۶	۵۳	۵۵	۵۹	۲۲	۲۱	۳۰	۷۸
۶۹	۶۶	۶۷	۶۸	۷۳	۸	۷	۶	۵

فقط یہانتک جو بیان ہوا قاعدہ پر کرنے نقوش کا تہا کہ ہر شخص ان اشکال مذکورہ کی نقوش پر ہر اسم اور آیات کا نقش پر کریگا اب یہانسے نقوش متفرق کا بیان ہوتا ہے

فصل ہشتم در بیان تعاویذ متفرقات

نقش عددی آیۃ الکرسی برائے دفع بلا و کشایش رزق مجرب ہے +

الله لا اله الا هو	الحی القیوم	لا تاخذه سنة ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم
الحی القیوم	لا تاخذه سنة ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم
لا تاخذه سنة ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه
له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض
من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض	ولا یؤده حفظهما
الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض	ولا یؤده حفظهما	وهو
یعلم ما بین ایدیهم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر نقش آیۃ الکرسی

ملفوظی واسطے آسیب اور سحر اور بہوت

پلید خبیث کی نہایت مجرب ہے

ایک تار پر اور چالیس دم کر کر گرہ دیتا جای تا ن ایک اور چالیس گرہ جادی ہر گرہ پر ایک اور چالیس بار دم کری اور پیہ ریشم جس کو ام الصبیان مرگی ہو اسکی گلی میں باندہی انشاء اللہ تعالی اس مرض سے شفا کامل حاصل ہوگی

جر کیوالی کے جن لیینہ

خدا چاہے آزار جاتا رہے نقش یہہ ہے

ک	ی	س	ف
٥٥	٨١	١٩	١١
٨٢	٦٢	٨	١٨
٩	١٧	٨٣	٦١

ایضاً برائے صرع یعنے مرگی خون مرغ سفید سے لکھکر گلے میں ڈالے اور پانی میں گھول کر پلاوے طلسم یہہ ہے

فخ ۳۲۱۲ فخ ۳۱ فخ ۳۱۲ فخ ۳۲ فخ ۳۲ فخ ۹ فخ

دیگر برائے جملہ امراض کو دوکان دیوالی کے دن یہہ تعویذ لکھکر بچے کے گلے میں ڈالے اور اوس دن گوشت کھلاوے نقش یہہ ہے

۳۰	د	ح	لا
و	ق	لا	و
۱۳۰	۲	الا	ت
۱۰۹۷	ال	۱۰۳۷	۱۵ال

دیگر برائے حفظ سقوط حمل یہہ تعویذ لکھکر کمر میں باندہے

تعویذ یہہ ہے

د	ی	د	س
د	س	و	ی
س	و	ی	د
ی	د	س	د

دیگر برائے دفع آسیب جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اور شیطان تیر پہینکتا ہو اوس مکان میں یہہ نقش لگاوے

٩٩١٦	٩٩١٩	٩٩٢٢	٩٩٠٩
٩٩٢١	٩٩١٠	٩٩١٥	٩٩٢٠
٩٩١١	٩٩٢٤	٩٩١٧	٩٩١٤
٩٩١٨	٩٩١٣	٩٩١٢	٩٩٢٣

دیگر برائے سحر دلبستہ یہہ نقش تختہ پر لکھکر آگ میں گرم کرے جب سرخ ہو جاوے تب سحر نقش اوپر شتاب کہو انشاء اللہ کہلجاوے نقش یہہ ہے

علم ۹	کفی ۱	محلی ۶
سمر ۳	لول ۶	ھجی ۷
باشم ۴	عسم ۹	طلسم ۲

دیگر فلیتہ برائے آسیب

ازحضرت مخدوم اشرف جہانگیر قدس سرہ
اول غسل کری اور کپڑے پاکیزہ پہنکر فلیتہ
لکہے بعدہ روئی لپیٹکے اور اوسکے
نیلا سوت باندہے اور کوری ہنڈی یا ہنڈیا
اوندہا کر اوپر اوسکی کورا چراغ رکہی اور کڑوا تیل
ڈالکر روشن کرے اور نزدیک اوسکے پہول اور
شیرنی رکہے اور لوبان جلاوے اور آسیب زدہ کو
غسل دیکر روبرو فلیتہ کے بٹہاوے اور دو آدمی طہارت
اوسکی پاس مشغول رہیں تاکہ وہ چراغ کو نہ پہینک دے
اور نہ اوسکو ہاتہہ لگاوے بعدہ تین سو بار کلمہ لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ صلعم پڑہے اول و آخر تین تین
بار درود شریف اسیطرح تین روز متواتر کرے
انشاء اللہ آسیب دفع ہو فلیتہ یہہ ہے

[illegible]

٢	٤	٦	٨
٨	٦	٤	٢
٤	٢	٨	٦
٦	٨	٢	٤

[illegible]

فلیتہ دیگر برائے دفع آسیب
مطابق ترکیب بالا کے روشن کرے

١٦٨١٦	١٦٨٢٩	١٦٨٢٦	١٦٨٢٣
١٦٨٢٧	١٦٨٢٢	١٦٨١٧	١٦٨٢٨
١٦٨٢١	١٦٨٢٤	١٦٨٣١	١٦٨١٨
١٦٨٣٠	١٦٨١٩	١٦٨٢٠	١٦٨٢٥

انچہ کہ در وجود فلان بن فلان باشد و
مزاحمت میدہد درین فلیتہ چراغ در آید و
بسوزد بحق آصف بن برخیا و بحق سلیمان
بن داود علیہما السلام دیگر برائے
دفع سحر یہہ نقش لکہکر گلے مین ڈالے
خدا چاہے سحر اثر نکرے نقش یہہ ہے

اا	لہ	صر	ر
صر	و	ر	ک
ح ح	ی	ہوی	ک
اح	ح	و	صر

دیگر یہہ حروف کورے ٹہیکرے پر لکہکر تین
روز تک نہار منہ پانی مین دہوکر مسحور کو پلاوے
اثر جادو کا جاتا رہے حروف یہہ مین
[illegible]

شور میں تین روز تک ڈالے خدا چاہے محبوب بیقرار ہو کر آجائے لیکن لکھنے کے وقت خوشبو جلائے طلسم یہہ ہے

اہیا اشر اہیا الذری فی الجن والانس برالذین

[illegible]

دیگر ساعت مشتری میں لکھے اور مشتاق کے بال کے ساتھ چراغ میں جلائے فلیتہ یہہ ہے

[illegible]

فلان بن فلان علی حب فلان بنت فلان

نوع دیگر برائے عداوت

اگر درمیان دو شخصوں کے عداوت اور جدائی ڈالنی منظور ہو تو یہہ نقش روز شنبہ یا سہ شنبہ تنزل ماہ اور ساعت زحل یا مریخ میں لکھکر قبر کہنہ میں دبا دے خدا چاہے جدائی ہو جاوے نقش یہہ ہے

یا قاہر	ذو البطش	الشدید	انت الذی
ذو البطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاہر

فلان بن فلان [illegible]

ایضاً برائے جدائی درمیان دو شخصوں کے [illegible]

نقش یہہ ہے

والقینا	بینہم	العداوت	والبغضا
بینہم	العداوت	والبغضا	الی
العداوت	والبغضا	الی	یوم
والبغضا	الی	یوم	القیامۃ

دیگر برائے مقہوری اعدا

آمی شریون خاک قبر کہنہ خاک چوراہہ لیکر ہر ایک پر سات سات بار سورہ تبت مع بسم اللہ پڑہکر دم کرے اور دشمن کے گہر میں ڈلوا دے انشاء اللہ ویرانہ ہو جاوے فقط

برائے درد سر

۵۵۰	۵۴۲	۵۴۸
۵۴۴	۵۴۷	۵۴۹
۵۴۵	۵۵۱	۵۴۳

برائے درد جگر

۱۰۴	۹۸	۱۰۶
۱۰۵	۱۰۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۷	۱۰۲

دیگر برائے درد کمر فرخ سوت میں باندہ کر کمر پر باندہے نقش یہہ ہے

ابام	۹۷	و
۷۵	۵۵	ج
۹۶	۱۱	ح

قفل سوم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع العلیم الذی لیس
کمثلہ شیءٌ وھو العلیم الخبیر قفل چہارم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم
اللہ العلی القدیر الذی لیس کمثلہ شیءٌ وھو العلیم الحکیم قفل پنجم
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العزیز الحکیم الذی لیس کمثلہ شیءٌ وھو
العزیز الکریم قفل ششم بسم اللہ الرحمن
الرحیم بسم اللہ العزیز الرحیم الذی لیس کمثلہ شیءٌ وھو
العزیز الغفار برحمتک یا ارحم الراحمین ٥ دیگر برائے جمیع حاجات دینی و دنیوی
و دشوار یعنی لاینحل منقول از حضرت سید جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ چاہیے کہ
یہہ نقش لکھکر روبرو رکھے اور یہہ پڑھے خداوندا ملکا پادشاہا سلام من بیچارہ بر ایشان
برسان کہ جملہ جہان بر کتف ایشان داشتہ اند من ایشان را بدرگاہ تو شفیع می آرم
بزودی حاجت این بیچارہ برآوردہ خیر گردان (اس جگہہ نام مہم و حاجت کا زبان
لاوے) بعدہ کہوے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحرمت چہل ہزار و چہار صد و چہل و
چہار ہمہ کہ در پشتہ احجار و در خیمہ بلغار در یک مصلا خفتہ اند حاجت این درماندہ
برآوردہ خیر گردانی الٰہی بحرمت سہ صد کمر و نقبا الٰہی بحرمت ہفتاد مرد نجبا الٰہی
بحرمت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت ہفت مرد اخیار الٰہی بحرمت پنج مرد عمدہ الٰہی
بحرمت سہ مرد اوتاد الٰہی بحرمت دو مرد قطب الٰہی بحرمت یک مرد غوث الٰہی
بحرمت اویس قرنی۔ اس جگہہ بہی نام مہم یا حاجت
کا زبان پر لاوے بعد ازان دعائے مندرجہ نقش
یہہ ہے نقش معظم و مکرم حسب ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک	وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسألک تمام نعمائک	ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المؤمنین	وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین
ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المؤمنین	وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین	بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک	وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسألک تمام نعمائک
وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین	ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المؤمنین	وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسألک تمام نعمائک	بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک
وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسألک تمام نعمائک	بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک	وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین	ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المؤمنین

خاتمہ فال خیر کے بیان میں

استعمال فال کا نیکی مین ہے جیسکہ بیمار اور اندیشہ کرنے اس امر کے کہ
صحت پاویگا یا نہین سنے کہ کوئی کہتا ہے یا سالم یا طالب کسی خبر کا سنے یا و
اور کبھی فال کا استعمال بدی مین بھی آتا ہے جیسکہ کہتے ہین کہ فال بد ... فال
اور طیرہ پرند جانور سے فال لینے کو کہتے ہین اہل عرب جانورون سے اکثر
فال لیتے تھے کہ جب کسی کام کو کسی جگہہ جاتے تو پرند جانور یا ہرن کو چھیڑتے
اگر داہین طرف جاتا اوسکو مبارک جانتے اور اگر بائین طرف جاتا تو نحس سمجھتے اور ا
کام سے باز رہتے واضح ہو کہ فال نیک یعنی محمود و سنت ہے کہ آنحضرت صلعم فا
نیک بہت لیا کرتے تھے خصوصاً لوگون کے نامون اور جگہون سے اور فال بد

یعنی مذموم ہے چنانچہ قصہ ہجرت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مین منقول ہے کہ حضرت آنحضرت مکہ سے نکلکر مدینہ کیطرف چلے کفار قریش نے بریدہ اسلمی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تعاقب مین بھیجا راہ مین آنحضرت کو وہ ملا آپ نے پوچھا تیرا کیا نام ہے اوسنے کہا بریدہ آنحضرت نے مادہ اشتقاق سے تفاول کرکے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا قد برد امرنا و صلح یعنے خوشی اور خنکی ہمارے کام مین کہ آخر رو بہ بصلاحیت رکھتا ہے پھر بریدہ سے حضرت نے فرمایا کہ تو کس قبیلہ سے ہے اوسنے کہا بنی اسلم سے فرمایا خیر و سلامت ہے پھر فرمایا کونسا بنی اسلم کہا بنی سہم ہین فرمایا حاصل کیا تو نے سہم اپنا یعنے نصیب و حصہ اپنا اسلام سے آخر کار وہ اور ہمراہی اوسکے مسلمان ہوے اور حضرت پر ایمان لائے

حکایت شیخ سعد الدین حموی سے منقول ہے کہ اکثر در حسب طلب بعض دوستون کے ضیافت مین جاتے تھے اتفاقاً اون مین ایک ضیفدع یعنے مینڈک نظر پڑا شیخ فی الحال واپس پھر آئے اور ضیافت مین نہ گئے بعد ازان معلوم ہوا کہ مکان دعوت گر پڑا اور لوگ ہلاک ہوئے کیونکہ لفظ ضفدع دو جزو سے مرکب ہے یعنے ضف و دع ہے پس شیخ نے ضف ضیف سے کہ معنی مہمان کے ہین مشتق کیا اور دع بمعنی چھوڑنے کے یعنے مہمانی چھوڑ الخ پس معلوم ہوا کہ فال و تطیر مین صرف تاثیر سخنے نیک و بد کلام سے لازم نہین ہے بلکہ علامات اور امارات سے بھی معلوم کرنا چاہیے اور بعضے کہتے ہین کہ فقط وہم و تصور خیر و شر سے کچھہ نہ کچھہ علت جیسا کہ تصور کیلئے ہے حادث ہو جاتی ہے حالانکہ اصل مین اوسکا کچھہ وجود نہین تو مثلاً اگر کسیکو یہ وہم ہوا کہ بخار ہے پس ضرور بخار وجادیگا اسلیے اسواسطے کہا ہے کہ طیرہ یعنے فال بد نہین لینی چاہیے کچھہ

مشہور ہے مصرعہ مقرن فال بد کا ورد حال بد + پس اصل فال کے بموجب حدیث
نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی اعتقاد ہے کہ جو بیان ہوئی لیکن اور صدہا طریقے فال بینی کے
اکثر بزرگان دین نے ایجاد کیے ہیں چنانچہ بعض نے از روے جفر اور بعض نے
بقاعدہ حساب ابجد رمل کے فالنامہ بنائے ہیں اور بعضے قرآن کی فال کھولتے
ہیں اور دیوان حافظ اور مثنوی مولینا روم رحمۃ اللہ علیہ میں دیکھتے ہیں فقط

تمت بالخیر

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کتاب فیض انتساب عقدہ کشائے امور اہم دارین موسوم بہ احسن الاعمال جو بہ
فیض رسانی طالبین علم اعمال و شائقین فن نقوش و فال کے۔ اضعف العباد اصغر الافراد الحقر
زمین فرمن سید میر حسن رضوی قادری (معتقد درویشان خادم مشائخان) نے بساعات
سعید و آوان حمیدہ میں کتاب جواہر خمسہ تصنیف محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ سے اور نیز دیگر کتب
عملیات و اوراد مشائخ سے تالیف کی قطعہ غرض نقشیست کز ما یاد ماند که هستی را نمی
بینم بقائی + مگر صاحبدلے روزی برحمت + کند در حق این مسکین دعائی + اور بعد تصحیح اغلاط و سقم الفاظ
کتاب مطبوعہ سابق و تنقیح ادعیہ بار دیگر مطبع رضوی میں طبع کرائی لہذا بخدمت ناظرین باتمکین
بموجب شعر جامی رحمۃ اللہ علیہ کے التماس ہے ، سہ بہ قدر وسع در اصلاح کوشند + اگر اصلاح نتوانند خموشند

اشتہار

کوئی صاحب بدون اجازت مولف اور حسب قانون بستم ۱۸۶۷ء کے قصد طبع نہ فرمائیں